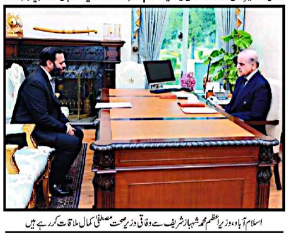

www.ustaman.com.pk

روزنامہ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

مستونگ

استمان

جلد نمبر 20 بدھ 21 اکتوبر 2026ء 09 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 112

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

کوئٹہ، میاں غنڈی میں گزشتہ شب بم دھماکہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے میاں غنڈی میں گزشتہ شب ایک بم دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 2 پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں اور سیکیورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور زخمی ہونے والے دونوں پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے پورے علاقے کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

نائب وزیراعظم/وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار تاجکستان کے صدر امام علی رحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں مائنز منرلز ایکٹ پر حکومت ختم ہونیکا تاثر درست نہیں بلوچستان حکومت

بلوچستان میں میں 450 دہشتگرد گرفتار، 1100 ہلاک، 300 سے زائد اہلکار شہید ہوئے، 18 قوانین اور 17 محکمے قائم، 60 ہزار سے زائد انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کی گئیں،، حمزہ شفقات

بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف قانون سازی وزیر اعلی نے اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر کی، شاہد رند، مولانا فضل الرحمان بلوچستان کو خیبر پختونخوا سے موازنہ کرنا درست نہیں، وزیر داخلہ ضیا لانگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے بلوچستان کے حالات کا خیبر پختونخوا سے موازنہ کرنے اور مولانا فضل الرحمان کے بیانات کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق گمراہ کن بیانات دیے جا رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور موجودہ حالات میں ریاست کا ساتھ دینا ناگزیر ہے۔ کوئٹہ میں معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ حمزہ شفقات کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ بلوچستان کا خیبر پختونخوا سے موازنہ درست نہیں۔ مولانا فضل الرحمان کی جماعت بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتی رہی ہے، اس لیے ان کی جانب سے بلوچستان اور سیکیورٹی فورسز پر تنقید قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کو حکومت کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر خیبر پختونخوا حکومت قومی ایکشن پلان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیر اعلی کے معاون شاہد رند اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید مبینہ طور پر اغوا، ضیا لانگو کی تصدیق

مند کے علاقے بلوچ آباد میں مسلح افراد اورنگزیب مجید کو اپنے ساتھ لے گئے، پولیس

تمپ (آن لائن) مند سے رکن بلوچستان اسمبلی اور مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید کے بھائی اورنگزیب مجید کو مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کرلیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال ملاقات کر رہے ہیں

اپوزیشن گالی گلوچ بریگیڈ کو لگام دے

بلوچستان حکومت دہشتگردی کیخلاف مکمل تعاون کر رہی ہے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے تمام لوگوں کو ہم خیال ہونا پڑے گا رانا ثنا اللہ

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کا موازنہ کیا، کے پی میں دہشتگردی کے خاتمے کیلئے صوبائی کوئی حکومت تعاون نہیں کر رہی تھی، نون لیگی رہنماء کا سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال

کبھی بانی پی ٹی آئی عدالتوں کے ذریعے باہر جیل سے آنا چاہتے ہیں، کبھی ٹرمپ کے ذریعے، تمام سیاسی جماعتیں وزیر اعظم کیساتھ دہشتگردی کے مسئلہ پر سر جوڑ کر بیٹھیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ نے تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم کے ساتھ دہشت گردی کے مسئلہ پر سر جوڑ کر بیٹھیں، کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون نہیں مل رہا تھا، بلوچستان میں صوبائی حکومت مکمل طور پر وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔ منگل کو سینیٹر رانا ثناء اللہ نے سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کے پی میں جو دہشت گردی کی صورتحال تھی اس پر صوبائی حکومت کا تعاون نہیں مل رہا تھا، بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

قومی اسمبلی اجلاس کا 64 نکاتی ایجنڈا جاری، 19 نئے قوانین کی منظوری شامل

فیکٹریز ترمیمی بل، اینٹی ریپ انویسٹیگیشن اینڈ ٹرائل ترمیمی بل، ضابطہ فوجداری سمیت دیگر ترمیمی بلز شامل

اسلام آباد (جی این ایم) قومی اسمبلی اجلاس کا 64 نکاتی ایجنڈا جاری کر دیا گیا ہے جس میں 19 نئے قوانین کی منظوری شامل کی گئی ہے۔ ایجنڈے کے مطابق فیکٹریز ترمیمی بل 2025، اینٹی ریپ انویسٹیگیشن اینڈ ٹرائل ترمیمی بل 2024، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پاکستان اور قطر دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی پارٹنرشپ بڑھانے پر اتفاق

ملاقات میں خطے کی موجودہ صورتحال، علاقائی امن و استحکام کے امور پر بھی گفتگو، دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

وزیر داخلہ محسن نقوی کی قطری ہم منصب کمانڈر خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے ملاقات، شراکت داری کو مضبوط بنانے کا فیصلہ

دوحہ (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے قطری ہم منصب و داخلی سلامتی فورس (لخویہ) کے کمانڈر شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں داخلی سکیورٹی سے متعلقہ شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے داخلہ نے سکیورٹی پارٹنرشپ بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں خطے کی موجودہ صورتحال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے وقت میں تبدیلی، 22 اکتوبر کو صبح 11 بجے طلب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات 22 اکتوبر 2026 کو صبح 11:00 بجے طلب کر لیا گیا ہے۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق اس سے قبل 22 اکتوبر 2026 بروز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعظم میاں شہباز شریف کا پشاور کا دورہ منسوخ

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر اعظم شہباز شریف کا منگل کو ہونے والا دورہ پشاور منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کی مصروفیات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی معدنیات پر کنٹرول کیلئے لگایا گیا، فضل الرحمان

مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے فاٹا کو صوبے میں شامل کیا، آج وہی مسلم لیگ (ن) سابق فاٹا کو مرکز میں دے چکی ہے

کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟

اسلام آباد (آن لائن) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے، یہ سب صوبے کی معدنیات پر کنٹرول کے لیے ہے۔ پارٹی کی مجلس شوریٰ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلا کر صورتحال سے آگاہ کیا جائے، کے پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے، کور کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں رہنما ایک دوسرے پر شدید تنقید کرتے نظر آئے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پاکستان کا دہشت گردوں کیلئے بھارت کی بڑھتی ہوئی حمایت پر اظہارِ تشویش

پاکستانی جوہری مشیر نے بھارت کی جوہری پالیسی پر بھی سوالات اٹھادیئے

لندن (آن لائن) پاکستان نے ملک میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کے لیے بھارت کی جانب سے مبینہ طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

سعودی دارالحکومت میں خطرے کا الرٹ، دو دھماکوں کی آوازیں

صنعاء (آن لائن) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کو نشانہ بنانے والے بیلسٹک میزائل کو فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ یمن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت محمد

ہسپتالوں سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

امریکا ایران کے خلاف جنگ سے جلد نکل سکتا ہے: ڈونلڈ ٹرمپ

توپیکا (جی این ایم) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے خلاف جنگ سے جلد نکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پاکستان میں اپنے حق کیلئے آواز اٹھانا بہت بڑا جرم بن گیا ہے محمود اچکزئی

فرانس میں مظاہرے ہوئے کسی نے ایک گولی بھی نہیں چلائی، ہم جلوس نکالتے ہیں یہ سیدھی سر میں گولیاں مارتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

یہ قاتلوں کی حکومت ہے، سیاسی لوگوں نے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کیں تو یہ بربادی پاکستان کو نگل جائے گی، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی

پشاور (آن لائن) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے چیئرمین اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ موجودہ حکمران قاتل ہیں جو اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے پرامن جلوسوں پر سیدھی گولیاں چلاتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو کی مشیر کھیل مینا مجید کی رہائش گاہ آمد

حکومت مغوی کی محفوظ بازیابی کے لیے تمام وسائل بکار لائے گی، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے صوبائی مشیر برائے کھیل مینا مجید سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کے بھائی کے اغوا کے افسوسناک واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

قلعہ عبداللہ میں فائرنگ کے واقعات دو افراد زخمی

کوئٹہ (جی این ایم) قلعہ عبداللہ میں فائرنگ کے واقعات میں ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق قلعہ عبداللہ جنگل کیمپ کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص محمد رمضان جاں بحق ہوگیا۔ ایک اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بلا امتیاز ترقی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، زرک مندوخیل

عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی عمل کو عوامی ضروریات کے مطابق آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، علاقے کی ترقی اور بنیادی مسائل کا حل ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی عمل کو عوامی ضروریات کے مطابق آگے بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

جرائم کی روک تھام کیلئے مؤثر اقدامات ضروری ہیں، محمد لہڑی

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز کی وفود سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکریٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ قانون کی بالادستی، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور معاشرے کو منشیات سمیت دیگر سماجی برائیوں سے پاک کرنے کے لیے مربوط اقدامات ضروری ہیں، صوبے میں امن و امان کے قیام اور قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بلوچستان میں گزشتہ سال 116 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے گئے

گزشتہ سال وزارت مواصلات کے منصوبوں کے لیے 224 ارب روپے مختص کیے گئے تھے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ گزشتہ سال بلوچستان میں عوامی شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت موصول ہونے والے 164 ارب روپے میں سے 116 ارب روپے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے گئے جبکہ ایک سڑک منصوبے پر تقریباً 100 ارب روپے صرف کیے گئے۔ منگل کو ایوان بالا میں سینیٹرز کے سوالات کے جواب میں وفاقی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ سال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی لگا کر 4 کروڑ عوام کا مذاق بنایا گیا بیرسٹر گوہر

یہ جمہوریت پر حملہ ہے، ہمارے اراکین کو اٹھایا جا رہا ہے، صوبے کے اندر بدامنی کا کہا گیا اور ایمرجنسی لگائی گئی، سلمان راجہ

صوبائی حکومت کی اجازت کے بغیر گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ نہیں کی جا سکتی، ہماری لیڈرشپ کو فوری طور پر رہا کیا جائے

پشاور (آن لائن) پشاور ہائی کورٹ نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف درخواستوں پر اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ منگل کو پشاور ہائیکورٹ کے جسٹس اعجاز انور اور جسٹس فہیم ولی پر مشتمل بینچ نے گورنر راج اور ایمرجنسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اردگان کا شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیل کو سخت انتباہ

شام سے اچھی خبریں موصول ہو رہی ہیں، تاہم اسرائیل وہاں بھی افراتفری پھیلانے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے، تقریر

انقرہ (آن لائن) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے شام میں انتشار پھیلانے کی کوشش پر اسرائیلی حکومت کو خبردار کر دیا۔ انقرہ میں تقریر کرتے ہوئے ترک صدر نے کہا کہ شام سے اچھی خبریں موصول ہو رہی ہیں، تاہم اسرائیل وہاں بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

یکم جنوری سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.3 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز

اسلام آباد (جی این ایم) ملک میں یکم جنوری 2027 سے بجلی کا نیا ٹیرف 27.30 روپے فی یونٹ ہونے کا امکان ہے۔ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے سال 2027 کیلئے بجلی کی خریداری کی درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

وزیر اعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں، لیاقت بلوچ

قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (جی این ایم) رہنما جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ صنوبر انسٹیٹیوٹ کے قومی ڈائیلاگ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں آل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ٹیکس نیٹ کا دائرہ کار بڑھانا ناگزیر ہے وزیر خزانہ

ترسیلات زر میں تاریخی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، پاکستان کی معاشی ترقی پائیدار اور برآمدات پر مبنی ہونی چاہیے، ورکشاپ سے خطاب

ٹیکس اصلاحات کے باعث جی ڈی پی کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، معاشی اصلاحات سے شرح نمو بہتر ہوئی ہے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ناگزیر ہے، پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ہے۔ وزارت خزانہ کے زیر اہتمام ٹیکس نظام میں اصلاحات سے متعلق ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ٹیکس نظام میں بہتری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری ہے، ٹیکس کا دائرہ بڑھانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار کو بڑھانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس اصلاحات کے باعث جی ڈی پی کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، معاشی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

پی ٹی آئی مزاحمت نہیں سیاست کرے نو ریٹرن والی کوئی پالیسی نہیں ہوتی خواجہ آصف

بیوروکریٹس سیاستدانوں سے زیادہ طاقتور ہیں، سیاستدان آتے جاتے رہتے ہیں مستقل حکمرانی بیوروکریسی کے پاس رہتی ہے

مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ کسی اور (ن) لیگی رہنما کی مولانا کے بارے میں گفتگو پر کمنٹ نہیں کر سکتا، مولانا فضل الرحمان نے سخت گفتگو کی ہے، میں نے مولانا کے سخت بیانات پر سیاسی نکتہ چینی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں نو ریٹرن والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کے معاہدہ پر کل دستخط متوقع

دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں، ترک میڈیا

اسلام آباد (آن لائن) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انقرہ سے ترک میڈیا کے مطابق چار ملکی دفاعی صنعتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کل دوحہ میں متوقع ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق ترک وزیر دفاع یاشار گولر دستخط کی تقریب میں شرکت کے لیے آج قطر روانہ ہوں گے۔

روس کی پاک افغان کشیدگی کے خاتمے کیلئے ثالثی کی پیشکش

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی کشیدگی کا جلد حل اور سرحدی گزرگاہوں کی بحالی چاہتے ہیں، روسی سفیر

اسلام آباد (آن لائن) روس نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی کے خاتمے میں تعاون کی پیشکش کر دی۔ روس کے سفیر البرٹ پی خوریف نے انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹیجک سٹڈیز اسلام آباد میں پاک روس تعلقات کے موضوع پر خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی کشیدگی کا جلد حل اور سرحدی گزرگاہوں کی بحالی چاہتے ہیں۔ البرٹ پی خوریف نے کہا کہ سرحدی بندش سے نا صرف پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی محکمہ خزانہ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مالدیپ کی وزیر خارجہ کی اسلام آباد آمد، صدر بھی پاکستان پہنچیں گے

اسلام آباد (آن لائن) مالدیپ کی وزیر خارجہ ارتھشام آدم کابینہ ارکان اور اعلیٰ حکام کے ہمراہ صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے دورہ پاکستان سے قبل اسلام آباد پہنچ گئیں۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر مالدیپ کی وزیر خارجہ اور ان کے وفد کا استقبال دفتر خارجہ کے ترجمان، ڈائریکٹر جنرل (جنوبی ایشیا و سارک)، پاکستان میں مالدیپ کے ہائی کمشنر اور مالدیپ میں پاکستان کے ہائی کمشنر نے کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مالدیپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

13 سال کا گند تین دن میں صاف نہیں ہو سکتا، وقت لگے گا: فیصل کریم کنڈی

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے صوبے سے تجاوزات کے خلاف اور صفائی کیلئے پالیسی کا اعلان کر دیا۔ پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ صوبے کو صاف ستھرا بنانا ہمارا عزم ہے، 13 سال کا گند تین دن میں صاف نہیں ہو سکتا، وقت لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ پشاور میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، لوگ غیر قانونی تجاوزات خود مسمار کر دیں ورنہ حکومت ایکشن لے گی، کسی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کھلی کچہری کے موقع پر عوام کے مسائل سن رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

بیک ڈور مذاکرات

وزیر داخلہ محسن نقوی نے حال ہی میں یہ نکتہ اٹھایا ہے کہ ایک سیاسی جماعت کے سربراہ کی ناراضگی کی اصل وجہ خیبر پختونخوا کی گورنرشپ کا نہ ملنا ہے۔ انہوں نے بظاہر کسی کا نام نہیں لیا اور بات اشاروں میں کی، لیکن سیاسی حلقوں میں یہ بات بالکل عیاں ہے کہ ان کا اشارہ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی جانب تھا۔ ایسے حساس سیاسی معاملات میں سچ اور جھوٹ کو پرکھنے کا ایک ہی معتبر طریقہ ہے کہ محض بیانات پر نہیں بلکہ جڑے ہوئے حالات، ملاقاتوں اور سیاسی پیش رفت کو سامنے رکھ کر تجزیہ کیا جائے۔ جب ہم اسی کسوٹی پر اس سارے معاملے کو دیکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ محسن نقوی کا یہ تبصرہ کافی حد تک حقیقت کے قریب ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ گورنر راج لگتے ہی مولانا نے سخت بیانات دینے شروع کر دئیے اور یہ بھی کہہ دیا کہ معاملات تو طے ہو چکے تھے اب ایمرجنسی کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ بات مولانا نے اس سے پہلے نہیں کہی تھی۔؟ اگر مذاکرات کامیاب ہو چکے تھے تو پہلے اس کا ذکر کیوں نہ کیا۔ کوئی اشارہ تو دے دیا ہوتا کہ مذاکرات کامیاب ہونے والے ہیں۔ ایسے میں محسن نقوی صاحب کی یہ بات درست لگتی ہے کہ شاید آخری دم تک کوئی امید ہو کہ گورنرشپ کسی ایک جماعت کو مل جائے گی اور جب گورنر راج کا اعلان ہو گیا اور گورنرشپ نہیں ملی تو پھر مولانا نے سخت پوزیشن لے لی اور سارا الزام حکومت پر ڈال دیا کہ معاملات حل ہو چکے تھے پھر بھی حکومت نے ایمرجنسی لگا دی۔ آپ اسے بدگمانی بھی کہہ سکتے ہیں لیکن اس بدگمانی کو ایک اور چیز سے بھی تقویت ملتی ہے اور وہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا بیان ہے جس میں وہ مسکراتے ہوئے کہتے ہیں کہ جے یو آئی کے بغیر حکومت بن نہیں سکتی اور اگر بن جائے تو چل نہیں سکتی۔ اس بیان پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ جے یو آئی کوئی اتنی مقبول جماعت ہے کہ اس کے بغیر حکومت بن نہیں سکتی۔ یہ بات بھی نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی اتنی عوامی مقبولیت ہے کہ اس کے بغیر کوئی حکومت چل بھی نہ سکے۔ جے یو آئی کا محدود ووٹ بینک ہے، اس کے قائد محترم کی بالغ نظری کے باوجود اس کا ووٹ بینک محدود ہی ہے تو ایسے میں یہ دعویٰ کیسے کیا جا سکتا ہے کہ ہمارے بغیر نہ کوئی حکومت بن سکتی ہے اور اگر بن جائے تو وہ چل نہیں سکتی؟ اس کی ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے کہ جب ہمارے بغیر کوئی حکومت بن جائے تو پھر جے یو آئی کوئی ایسا نکتہ اٹھا لیتی ہے کہ حکومت کے پاؤں اس سے جل جاتے ہیں۔ ماضی میں جب مولانا صاحب، نواز شریف حکومت کا حصہ نہیں تھے تو اس وقت کارگل کے مسئلے پر انہوں نے ان کی حکومت کو گناہِ کبیرہ کا مرتکب قرار دے دیا تھا۔ جس حکومت کا مولانا حصہ نہ ہوں، اس کے خلاف مولانا ہمیشہ ایسا شدید بیانیہ کھڑا کرتے ہیں، کبھی اسلام دشمنی کا، کبھی گناہِ کبیرہ کا مرتکب قرار دینے کا، کبھی اسے امریکی ایجنٹ بنانے کا۔ تو ان کا خیال شاید یہ ہے کہ جب ہم اتنا سخت موقف دیتے ہیں تو حکومت کے لیے اتنی پریشانیاں پیدا کر دیتے ہیں کہ پھر وہ ہمارے بغیر حکومت نہیں کر سکتی۔ یعنی انہیں یا تو ہمارے ساتھ بات کرنی پڑتی ہے یا ہمارے ساتھ کوئی معاملہ کرنا پڑتا ہے ورنہ ان کے لیے ممکن نہیں کہ وہ ہمارے بغیر چل سکیں اور ہمارے بغیر اگر کوئی حکومت بنے اور چلنے کی کوشش کرے تو پھر ہم اس کے خلاف ایسا بیانیہ لے کر آئیں گے کہ اسے دن میں تارے نظر آ جائیں گے۔ وہی بات کہ جب ہم حالات و واقعات کی روشنی میں نقطے جوڑتے ہیں تو محسن نقوی کی بات دل کو لگتی ہے اور وہ سمجھ میں بھی آتی ہے۔ یہ کوئی مروجہ سیاست میں اتنی بڑی غلطی بھی نہیں ہے۔ ظاہر ہے مروجہ سیاست اقتدار کا ہی کھیل ہے اور اقتدار ہی کے لیے کی جاتی ہے اور اس میں جوڑ توڑ بھی ہوتی ہے اس میں عہدے بھی مانگے جاتے ہیں، سب کچھ ہوتا ہے۔ تو ایسے میں اگر مولانا فضل الرحمٰن نے بھی گمان کر لیا تھا کہ گورنری شاید ان کی پارٹی کو مل جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن جو بات سمجھ میں نہیں آنے والی، وہ یہ ہے کہ جب اقتدار کی جمع تقسیم میں آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق حصہ نہیں ملتا تو پھر اس پر آپ کے ردعمل کو ایک حد سے آگے نہیں جانا چاہیے۔ قومی معاملات پر سیاست کرنا کسی بھی صورت میں ایک غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل ہے۔ چاہے وہ ملکی معیشت کا حساس معاملہ ہو، چاہے قیمتی قدرتی وسائل اور کریٹیکل منرلز کا معاملہ ہو، یا پھر قومی سلامتی جیسا انتہائی نازک ایشو ہو، ان سب پر محض سیاسی فائدے کے لیے بیانیہ بنانا ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ بدقسمتی سے یہی روش ماضی میں تحریک انصاف نے اپنائے رکھی، جس سے قومی اتفاقِ رائے کو نقصان پہنچا۔ اب اگر اسی روش پر مولانا فضل الرحمان جیسی سیاسی شخصیت بھی چل پڑیں گی تو یہ یقیناً ملکی سیاست کے لیے ایک انتہائی پریشان کن اور افسوسناک صورتحال ہوگی۔

مصنوعی ذہانت: نعمت یا عالمی مستقبل کے لیے آفت؟

تحریر: منیر احمد

انسانی تاریخ میں کچھ ایجادات ایسی رہی ہیں جنھوں نے صرف زندگی آسان نہیں کی بلکہ پوری دنیا کا رخ بدل دیا۔ آگ نے تہذیب کو جنم دیا، ایٹمی توانائی نے طاقت کے نئے دروازے کھولے اور انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا مگر ہر بڑی طاقت اپنے ساتھ نئے خطرات بھی لاتی رہی۔ آج مصنوعی ذہانت بھی اسی تاریخی موڑ پر کھڑی ہے جہاں اس کی غیر معمولی صلاحیتیں انسان کے لیے ترقی کے بے شمار امکانات پیدا کر رہی ہیں مگر بے احتیاط استعمال اسے ایک بڑے عالمی خطرے میں بھی بدل سکتا ہے۔ مصنوعی ذہانت اب صرف کمپیوٹر کا ایک پیچیدہ نظام نہیں رہی۔ یہ انسانی زبان سمجھ سکتی ہے، تحریر تیار کر سکتی ہے، تصاویر اور آوازیں تخلیق کر سکتی ہے، وسیع معلومات کا تجزیہ کر سکتی ہے، پروگرام لکھ سکتی ہے اور فیصلہ سازی میں معاونت فراہم کر سکتی ہے۔ طب، تعلیم، تحقیق، صنعت، تجارت، زراعت اور موسمیاتی تحقیق سمیت زندگی کے کئی شعبوں میں اس کے استعمال نے کام کی رفتار اور صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ بیماریوں کی تشخیص، نئی ادویات کی تیاری، تعلیمی معاونت اور سائنسی تحقیق میں مصنوعی ذہانت کے امکانات خاص طور پر امید افزا ہیں۔

علامہ اقبال نے کہا تھا:

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

آج مصنوعی ذہانت کی ترقی کو دیکھتے ہوئے یہ اشعار ایک نئے مفہوم کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ لیکن اس حیرت کے ساتھ احتیاط بھی ضروری ہے کیونکہ یہی ٹیکنالوجی اگر غلط ہاتھوں میں چلی جائے تو اس کے اثرات نہایت سنگین ہو سکتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے بننے والی جعلی تصاویر، ویڈیوز اور آوازیں، جنہیں ڈیپ فیک (Deep fake) کہا جاتا ہے، کسی شخص کی شناخت، شہرت اور ساکھ کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ دھوکا دہی اور گمراہ کن معلومات پھیلانے کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح سائبر جرائم میں جعلی پیغامات کے ذریعے معلومات چرانا، شناخت کا غلط استعمال، نقصان دہ پروگرام اور معلومات کو قفل لگا کر تاوان طلب کرنا جیسے جرائم مزید پیچیدہ اور خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسے حملے ہسپتالوں، بینکوں، بجلی کے نظام یا دیگر اہم اداروں کو نشانہ بنائیں تو نقصان صرف مالی نہیں بلکہ انسانی زندگی اور قومی سلامتی تک پہنچ سکتا ہے۔

روزگار کی دنیا بھی اس تبدیلی سے متاثر ہو رہی ہے۔ اکاؤنٹنگ، کسٹمر سروس، ترجمہ، گرافک ڈیزائن، بنیادی پروگرامنگ، معلومات کے تجزیے اور دفتری نوعیت کے کئی کاموں میں مصنوعی ذہانت انسانی محنت کی جگہ لے سکتی ہے یا ان کی نوعیت تبدیل کر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ نئے روزگار بھی پیدا ہوں گے، لیکن کارکنوں کو نئی مہارتیں سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بدلتے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ محسوس ہوگی۔

ایک اور اہم مسئلہ مصنوعی ذہانت پر حد سے زیادہ انحصار ہے۔ اگر انسان ہر کام کے لیے مشین کا سہارا لینے لگے تو بالخصوص طلبہ اور نوجوانوں میں اپنی سوچ، تحقیق اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت بعض اوقات غلط یا فرضی معلومات بھی اعتماد کے ساتھ پیش کر دیتی ہے۔ اسے اے آئی ہیلوسی نیشن (AI Hallucination) کہا جاتا ہے۔ طب، قانون، تعلیم، تحقیق اور مالی معاملات جیسے حساس شعبوں میں ایسی غلطی سنگین نتائج پیدا کر سکتی ہے، اس لیے مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والی معلومات کی انسانی تصدیق ضروری ہے۔

مصنوعی ذہانت کے نظام انسانوں کے فراہم کردہ ڈیٹا سے سیکھتے ہیں۔ اگر یہ معلومات تعصب پر مبنی ہوں تو الگورتھم بھی یک طرفہ نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ملازمت، قرض، بیمہ، تعلیم یا صحت سے متعلق فیصلوں میں ناانصافی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے متوازن معلومات، الگورتھم کی جانچ، شفافیت اور انسانی نگرانی ضروری ہے۔ پرائیویسی یعنی نجی زندگی اور ذاتی معلومات کا تحفظ بھی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ چہرے کی شناخت، آواز، مقام، خریداری اور آن لائن سرگرمیوں سے متعلق معلومات کو ملا کر افراد کے تفصیلی ڈیجیٹل خاکے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ محض یہ حقیقت کہ کوئی ٹیکنالوجی ایسا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، اس بات کا جواز نہیں بنتی کہ اسے ہر صورت استعمال کیا جائے۔ انسانی وقار، نجی زندگی اور ذاتی معلومات کے تحفظ کو بنیادی اصول کی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔

سیاست اور جمہوری عمل بھی مصنوعی ذہانت کے اثرات سے محفوظ نہیں۔ جعلی تقاریر، مصنوعی ویڈیوز، خودکار انداز میں تیار ہونے والا گمراہ کن سیاسی مواد اور لوگوں کی دلچسپی کے مطابق پھیلائی جانے والی معلومات رائے عامہ کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ایسے ماحول میں ذرائع ابلاغ کی معلومات کو سمجھنے، پرکھنے اور درست یا غلط کی شناخت کرنے کی صلاحیت پہلے سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ جنگ کے میدان میں مصنوعی ذہانت کا استعمال اس سے بھی زیادہ حساس معاملہ ہے۔ اہداف کی شناخت، خطرات کا تجزیہ اور فوجی کارروائیوں میں اس کا کردار بڑھ رہا ہے۔ لیکن جہاں انسانی جان کا معاملہ ہو وہاں آخری ذمہ داری انسان ہی کی رہنی چاہیے۔ اسی طرح حیاتیاتی تحقیق میں مصنوعی ذہانت نئی ادویات اور ویکسین کی تیاری میں مددگار ہو سکتی ہے، مگر اس کے غلط استعمال سے خطرناک حیاتیاتی معلومات تک رسائی اور حیاتیاتی دہشت گردی کے خدشات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

ایک اور تشویش طاقت کے ارتکاز سے متعلق ہے۔ جدید مصنوعی ذہانت کے بڑے نظاموں کے لیے وسیع ڈیٹا، مہنگے کمپیوٹر، بڑے مراکز اور ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے یہ طاقت چند بڑی کمپنیوں یا طاقتور ریاستوں تک محدود ہونے کا امکان رکھتی ہے، جس سے معاشی اور تکنیکی عدم مساوات مزید بڑھ سکتی ہے۔ اسی کے ساتھ خودکار نظاموں میں انسانی کنٹرول برقرار رکھنا بھی ضروری ہے، تاکہ مصنوعی ذہانت کے فیصلے انسانی اقدار، مفادات اور اخلاقی حدود سے باہر نہ نکلیں۔ اس کے باوجود مصنوعی ذہانت کو محض خطرے کے طور پر دیکھنا بھی درست نہیں۔ یہی ٹیکنالوجی بیماریوں کی جلد تشخیص، نئی ادویات کی تیاری، معذور افراد کی معاونت، تعلیمی سہولت، زرعی پیداوار، موسمیاتی تحقیق اور قدرتی آفات کی پیش گوئی میں انسان کے لیے غیر معمولی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اصل مسئلہ ٹیکنالوجی کی موجودگی نہیں بلکہ اس کا مقصد، استعمال اور نگرانی ہے۔ ایک ہی طاقت کسی کے لیے زندگی بچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے اور کسی دوسرے کے لیے نقصان پہنچانے کا وسیلہ۔

انسان نے ستاروں تک رسائی حاصل کی، سورج کی شعاعوں کو قابو کیا، دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑا اور اب مشینوں کو انسانی زبان سمجھانے میں بھی کامیاب ہو رہا ہے، مگر نفرت، تعصب، لالچ، جنگ اور ناانصافی جیسے مسائل اب بھی اس کے سامنے موجود ہیں۔ اس لیے مصنوعی ذہانت کی اصل کامیابی صرف یہ نہیں کہ مشین کتنی ذہین ہوگئی، بلکہ یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ذہانت کو کس قدر ذمہ داری سے استعمال کرتا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے اثرات کے پیشِ نظر اس کے لیے واضح اور سخت قوانین بنانا ناگزیر ہے۔ نجی زندگی اور ذاتی معلومات کے تحفظ، سائبر جرائم کی روک تھام، جعلی مواد کے سدباب اور حساس شعبوں میں انسانی نگرانی کے لیے موثر قانونی ضابطے ضروری ہیں۔ طاقتور مصنوعی ذہانت کے نظاموں کی باقاعدہ جانچ، ذمہ دارانہ استعمال اور قانون کی پابندی یقینی بنانا بھی لازم ہوگا۔ آخر کار مصنوعی ذہانت کی طاقت سے زیادہ اہم وہ قوانین اور انسانی نگرانی ہیں جو اس طاقت کا رخ متعین کریں گے۔

نظریات کے بیچ سرگرداں قوم

تحریر: اللہ دتہ نجمی

چودھری روایت پسند اور بابو بابایاں انقلابی نے بہت جلد یہ عقدہ حل کر لیا کہ سادہ خبر کی اس منڈی میں کوئی وقعت نہیں۔ آپ یہ کہیں کہ دو سیاسی رہنماؤں کے مابین ملاقات ہوئی ہے تو لوگ بے اعتنائی سے آگے بڑھ جائیں گے، مگر اسی اطلاع کو یوں آراستہ کر دیجیے: نصف شب کو خفیہ ملاقات، بڑا فیصلہ ہو گیا؟ تو خبر کے پاؤں بھی نکل آتے ہیں، ناظرین کی انگلیاں بھی رک جاتی ہیں اور دکان دار کی آمدنی بھی بڑھنے لگتی ہے۔ سوالیہ نشان نے عصرِ حاضر کی صحافت میں وہ مرتبہ حاصل کر لیا ہے جو کبھی تحقیق، دیانت، احتیاط اور تصدیق کو حاصل تھا۔ کسی پر الزام عائد کرنا مقصود ہو مگر ثبوت میسر نہ ہو تو چنداں تشویش کی ضرورت نہیں۔ الزام کو جلی حروف میں رقم کیجیے اور آخر میں سوالیہ نشان نصب کر دیجیے: کیا فلاں رہنما ملک سے فرار ہونے والے ہیں؟ کیا حکومت آج شب رخصت ہو جائے گی؟ کیا پسِ پردہ کوئی منصوبہ تیار ہو چکا ہے؟

خبر خلافِ حقیقت ثابت ہو جائے تو خبر فروش نہایت معصومیت سے کہتا ہے: ہم نے دعویٰ تو نہیں کیا تھا، محض سوال اٹھایا تھا۔ یوں سوالیہ نشان اب فقط رموزِ اوقاف کا ایک بے ضرر رکن نہیں رہا۔ یہ الزام تراشی کی قانونی سپر، اخلاقی چھتری اور صحافتی حمام بن چکا ہے۔ الزام اس میں داخل ہوتا ہے اور سوال کا جامہ پہن کر پاکیزہ و مطہر باہر نکل آتا ہے۔ سوالیہ نشان کی اس کرشماتی قوت سے واقف ہوتے ہی چودھری روایت پسند اور بابو بابایاں انقلابی کی صحافتی زندگی میں بہار آ گئی۔ اب انھیں کسی خبر کی مکمل تصدیق، کسی الزام کے ناقابلِ تردید ثبوت یا کسی واقعے کے دوسرے رخ کی چنداں حاجت نہ رہی۔ انھیں صرف ایک جلی سرخی، حیرت زدہ چہرہ، آتشیں سرخ رنگ کے چند تیر اور آخر میں ایک سوالیہ نشان درکار تھا۔ باقی کام ناظرین کا تجسس اور ان کے اپنے تعصبات خود انجام دے دیتے تھے۔

چودھری روایت پسند نے اپنی پہلی عظیم الشان نشریات کا عنوان رکھا: کیا ہماری تہذیب آخری سانسیں لے رہی ہے؟ اس کے سرورق پر چودھری صاحب کا دہن فرطِ حیرت سے کھلا ہوا تھا، دونوں ہاتھ رخساروں پر ثبت تھے اور عقب میں سرخ رنگ کے تین تیر ایک ایسی تصویر کی جانب اشارہ کر رہے تھے جس کا موضوع سے دور کا بھی تعلق نہ تھا۔ میں نے پوچھا: چودھری صاحب، یہ تین سرخ تیر کیوں لگائے ہیں؟ بولے: اس سے لوگوں کو محسوس ہوتا ہے کہ تصویر میں کوئی ایسی چیز پوشیدہ ہے جسے صرف ہم نے دیکھا ہے۔ میں نے عرض کیا: مگر وہاں تو کچھ بھی نہیں۔ نہایت اطمینان سے فرمایا: اسی لیے تو لوگ غور سے دیکھیں گے۔ بابو بابایاں انقلابی نے اس کے جواب میں فوراً ایک نشریات جاری کر دی: روایت کے نام پر عوام کے خلاف نئی سازش بے نقاب؟ اس کے سرورق پر ایک بند مٹھی، پس منظر میں بھڑکتے ہوئے شعلے اور بابو صاحب کا چہرہ اس قدر سرخ دکھائی دے رہا تھا کہ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے انقلاب سے پہلے بلند فشارِ خون نے حملہ کر دیا ہو۔

ابتدا میں دونوں کی نشریات کو قابلِ ذکر پذیرائی نہ ملی۔ چودھری صاحب نے اسے قوم کی فکری تنزلی قرار دیا، جبکہ بابو صاحب نے اس کا ذمہ دار سرمایہ دارانہ ابلاغی نظام کو ٹھہرایا۔ دونوں میں سے کسی نے یہ تسلیم کرنا مناسب نہ سمجھا کہ شاید ان کی گفتگو میں کوئی خاص دلچسپی ہی موجود نہیں تھی۔ پھر انھوں نے وہ نسخہ دریافت کر لیا جس نے ذرائع ابلاغ کے کئی گمنام دکان داروں کو راتوں رات صاحبِ شہرت بنا دیا تھا۔ یہ نسخہ تھا باہمی مخاصمت، شخصی حملہ اور پہلے سے طے شدہ نزاع۔ چودھری روایت پسند نے بابو بابایاں انقلابی کو تہذیب دشمن، خاندانی اقدار سے منحرف اور بیرونی افکار کا پروردہ قرار دیا۔ بابو صاحب نے جواباً چودھری روایت پسند کو رجعت پسند، اشرافیہ کا گماشتہ، سرمایہ دارانہ مفادات کا محافظ اور عوامی شعور کی راہ میں حائل سنگِ گراں کہہ دیا۔ اس کے بعد دونوں نے ایک دوسرے کے چہرے سے نقاب نوچنے کے وعدے کیے، پرانی تصاویر دکھائیں، ادھورے فقرے سنائے اور ایسے سربستہ راز افشا کیے جو پورے محلے کو پہلے ہی معلوم تھے۔ ایک دوسرے کو ایسی قوتوں کا آلہ کار قرار دیا جن کا نام لینے سے دونوں گریزاں تھے، مگر جن کی موجودگی ثابت کرنے کے لیے ان کے پاس ابرو کی جنبش، آواز کا اتار چڑھاؤ اور سوالیہ نشان کے سوا کچھ نہ تھا۔

حیرت انگیز طور پر ناظرین کی تعداد بڑھنے لگی۔ کل تک جن نشریات کو چند درجن لوگ دیکھتے تھے، اب ان کے نیچے سینکڑوں تبصرے آنے لگے۔ کسی نے چودھری صاحب کو قوم کا آخری محافظ قرار دیا، کسی نے بابو صاحب کو عوامی آزادی کا واحد سپاہی۔ دشنام طرازی کو دلیل، بہتان کو تجزیہ اور غصے کو سیاسی بصیرت سمجھ لیا گیا۔ بالآخر دونوں پر یہ حقیقت آشکار ہوگئی کہ اتفاق میں برکت تو ہو سکتی ہے، مگر اختلاف میں منفعت کہیں زیادہ ہے۔ اب وہ جمہوریت چائے خانہ میں بیٹھ کر پیشگی طے کرتے کہ آج کس موضوع پر معرکہ آرا ہونا ہے۔ چودھری صاحب چائے میں شکر گھولتے ہوئے کہتے: بابو، آج تم مجھے فسطائی کہہ دینا، میں تمہیں ملک دشمن کہہ دوں گا۔ بابو صاحب بسکٹ چائے میں ڈبوتے ہوئے جواب دیتے: منظور ہے، مگر کل میری باری ہوگی۔ اس میں تمھیں سرمایہ داروں اور مقتدر حلقوں کا غیر علانیہ ترجمان بنانا پڑے گا۔

چودھری صاحب فرماتے: کوئی مضائقہ نہیں، مگر میری اچھی تصویر لگانا۔ گزشتہ مرتبہ تم نے میری آنکھیں بہت بڑی کر دی تھیں۔ بابو صاحب انھیں یقین دلاتے کہ اس مرتبہ تصویر نہایت باوقار ہوگی، البتہ عنوان کی ضرورت کے تحت ان کے چہرے پر کچھ خوف، حیرت اور سازش کے آثار نمایاں کرنا ناگزیر ہوگا۔

پھر دونوں کیمرا روشن کرتے اور قوم کو یقین دلاتے کہ یہ کوئی معمولی سیاسی اختلاف نہیں بلکہ حق و باطل کا آخری معرکہ ہے۔ ان کی آوازیں بلند ہوتیں، چہرے سرخ ہوتے اور قوم کے خود ساختہ نجات دہندہ ایک دوسرے کو ایسے القاب سے نوازتے جنھیں سن کر لغت بھی شرمسار ہو جائے۔ نشریات ختم ہوتے ہی دونوں ایک دوسرے سے ناظرین کی تعداد دریافت کرتے، سرخیوں کا موازنہ کرتے اور اگلے معرکے کی ساعت طے کر لیتے۔ کبھی چودھری صاحب بابو کے لیے چائے منگواتے، کبھی بابو صاحب چودھری کے موبائل کو اپنے چارجر سے منسلک کر دیتے۔

باہر ان کے پیروکار ایک دوسرے کی حب الوطنی اور انسانیت کا جنازہ نکال رہے ہوتے، جبکہ اندر دونوں صاحبان اگلی لڑائی کے عنوان پر دوستانہ مشاورت کر رہے ہوتے۔ تماشا جتنا شدید ہوتا، ناظرین کا ہجوم اتنا ہی بڑھتا جاتا۔ کوئی چودھری صاحب کی حمایت میں نعرے بلند کرتا اور کوئی بابو صاحب کے دفاع میں دشنام طرازی کو قومی فریضہ سمجھ لیتا۔ دوست ایک دوسرے کو اپنے حلقہ احباب سے خارج کر دیتے، عزیز تعلق توڑنے کی دھمکیاں دیتے اور برسوں کی رفاقت دم توڑ دیتی۔

درد کو سمجھنے والے شفیق معالج پروفیسر ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی، ایک روشن ستارہ

تحریر: محمد عاشق پٹھان

کسی اسپتال کی راہداری میں چند لمحوں کے لیے ٹھہریے اور وہاں سے گزرتے چہروں کو غور سے دیکھیے۔ آپ کو محسوس ہوگا کہ ان راہداریوں میں صرف مریض نہیں چل رہے ہوتے، ان کے ساتھ امیدیں، دعائیں، اندیشے اور زندگی سے وابستہ بے شمار خواب بھی سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ کسی کے ہاتھ میں تشخیصی رپورٹ ہوتی ہے، کسی کے چہرے پر انجانے خوف کے سائے، کسی کی آنکھوں میں صحت یابی کی آس اور کسی کے دل میں ایک ایسا سوال جس کا جواب وقت اور علاج کے سوا کسی کے پاس نہیں ہوتا کیا زندگی ایک بار پھر معمول کی طرف لوٹ سکے گی؟ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب ڈاکٹر کا کردار محض ایک طبی ماہر تک محدود نہیں رہتا۔ وہ مریض کے لیے امید، خاندان کے لیے حوصلہ اور بے یقینی کے عالم میں اعتماد کی ایک ایسی کرن بن جاتا ہے، جس کی روشنی میں زندگی کا راستہ دوبارہ دکھائی دینے لگتا ہے۔ طب بلاشبہ علم، مہارت، تجربے اور سائنسی تحقیق کا شعبہ ہے، لیکن اس کی اصل روح انسان کی تکلیف کو سمجھنے اور اس کے دکھ کو کم کرنے میں پوشیدہ ہے۔ ایک معالج بیماری کی تشخیص کرتا ہے، علاج تجویز کرتا ہے اور مریض کی صحت یابی کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتا ہے تاہم بعض معالج ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے پیشے کو محض روزگار یا ذمہ داری نہیں سمجھتے، بلکہ اسے علم کی ترویج، نسلوں کی تربیت اور انسانیت کی خدمت کا وسیلہ بنا لیتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی کا شمار ایسے ہی معالجین میں ہوتا ہے جن کی پیشہ ورانہ زندگی کا دائرہ مریض کے علاج سے شروع ہو کر تدریس، تحقیق، علمی قیادت اور فلاحی خدمات تک پھیلتا ہے۔ لاڑکانہ کی سرزمین سے اٹھنے والا ان کا علمی سفر چانڈکا میڈیکل کالج سے وابستہ ہوا اور پھر نیورولوجی جیسے پیچیدہ طبی شعبے میں تخصص، تدریسی خدمات، تحقیقی سرگرمیوں، پوسٹ گریجویٹ تربیت اور اہم انتظامی ذمہ داریوں کے مراحل طے کرتا ہوا ایک طویل پیشہ ورانہ داستان میں ڈھل گیا۔ تین دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط یہ سفر محض اسناد، عہدوں اور کامیابیوں کا شمار نہیں بلکہ اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ علم کی حقیقی قدر اسی وقت سامنے آتی ہے جب وہ کسی انسان کے لیے آسانی، کسی مریض کے لیے شفا اور کسی طالب علم کے لیے روشنی کا ذریعہ بنے۔ ہر کامیاب شخصیت کے پس منظر میں ایک ایسا دور ضرور ہوتا ہے جب خواب ابھی لفظوں میں ڈھل رہے ہوتے ہیں، منزل کا تعین ہو رہا ہوتا ہے اور مستقبل کی بنیاد خاموشی سے رکھی جا رہی ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی کی زندگی میں یہ ابتدائی دور لاڑکانہ کے تعلیمی ماحول سے عبارت ہے۔ انہوں نے 1983ء میں گورنمنٹ ڈی سی ہائی اسکول لاڑکانہ سے ایس ایس سی اور 1985ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج لاڑکانہ سے ایچ ایس سی مکمل کیا۔ یہی وہ تعلیمی مراحل تھے جنہوں نے ان کے لیے اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ زندگی کے دروازے کھولے۔ بعد ازاں چانڈکا میڈیکل کالج میں داخلہ ان کے زندگی بھر کے طبی سفر کا اہم موڑ ثابت ہوا۔ 1992ء میں ایم بی بی ایس کی تکمیل کے ساتھ انہوں نے طب کے اس شعبے میں عملی قدم رکھا جس میں کامیابی کے لیے صرف ذہانت نہیں، بلکہ مسلسل محنت، صبر، نظم و ضبط اور انسانی احساس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چانڈکا میڈیکل کالج اسپتال میں ہاؤس جاب کے دوران میڈیسن اور کارڈیالوجی میں عملی تجربے نے انہیں مریضوں کی نگہداشت اور بیماریوں کی تشخیص کے بنیادی تقاضوں سے روشناس کرایا۔ اس کے بعد سول اسپتال کراچی میں انٹرنل میڈیسن اور نیورولوجی کی تربیت نے ان کی علمی دلچسپی کو ایک نئی سمت دی۔ انسانی دماغ، اعصابی نظام اور ان سے متعلق پیچیدہ بیماریوں کا مطالعہ ان کے پیشہ ورانہ رجحان کا مرکز بنتا گیا۔ بالآخر انہوں نے نیورولوجی کو اپنی تخصص کے لیے منتخب کیا اور نومبر 2003ء میں کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان سے ایف سی پی ایس نیورولوجی مکمل کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی کا سفر کلینیکل نیورولوجی سے تدریس اور تدریس سے ادارہ جاتی قیادت تک پھیلتا گیا۔ نیورولوجی کے شعبے میں فالج ایک ایسی بیماری ہے جس میں وقت کی اہمیت غیر معمولی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات چند لمحوں میں ایک صحت مند انسان کی زندگی کا معمول بدل جاتا ہے۔ جسم کا ایک حصہ مفلوج ہو سکتا ہے، گفتگو متاثر ہو سکتی ہے، شعور میں تبدیلی آ سکتی ہے اور مریض اچانک دوسروں کی مدد کا محتاج ہو جاتا ہے۔ ایسے میں صرف مریض ہی نہیں اس کا پورا خاندان ایک غیر یقینی صورت حال سے دوچار ہو جاتا ہے۔ فالج کی تشخیص اور علاج میں بروقت طبی امداد، درست فیصلہ سازی اور مریض کی حالت کا فوری جائزہ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ تاہم علاج کی کامیابی کا تصور صرف ابتدائی مرحلے تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ مریض کی بحالی، یادداشت، توجہ، گفتگو، جسمانی حرکت اور روزمرہ زندگی میں واپسی بھی اسی سفر کے اہم حصے ہیں۔ ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی کی علمی اور تحقیقی دلچسپیوں میں فالج کو نمایاں مقام حاصل رہا ہے۔ ایکیوٹ اسکیمک اسٹروک، اسکیمک اسٹروک کے بعد ابتدائی دوروں اور ویسکولر کوگنیٹو امپیئرمنٹ جیسے موضوعات ان کی تحقیقی دلچسپیوں کا حصہ رہے ہیں۔ فالج کے بعد بعض مریضوں کو یادداشت، توجہ، سوچنے اور روزمرہ امور انجام دینے میں مشکلات پیش آ سکتی ہیں، جبکہ بعض میں دوروں جیسی پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ یہیں ایک نیورولوجسٹ کی ذمہ داری مزید وسیع ہو جاتی ہے۔ سوال صرف یہ نہیں رہتا کہ مریض کی جان کیسے بچائی جائے، بلکہ یہ بھی اہم ہو جاتا ہے کہ اسے اپنی زندگی، خودمختاری اور معمولات کی طرف واپس آنے میں کس طرح مدد فراہم کی جائے۔ زندگی بچانا طب کی عظیم کامیابی ہے، لیکن زندگی کو دوبارہ جینے کے قابل بنانا بھی اسی خدمت کا بنیادی حصہ ہے طب میں تجربہ انسان کو بہت کچھ سکھاتا ہے ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی مختلف طبی و علمی تنظیموں سے وابستہ رہے ہیں جن میں پاکستان سوسائٹی آف نیورولوجی، پاکستان اسٹروک سوسائٹی، پاکستان ہیڈیک سوسائٹی، پاکستان ملٹی پل اسکلروسس سوسائٹی، ایپی لیپسی ایسوسی ایشن آف پاکستان اور امریکن اکیڈمی آف نیورولوجی شامل ہیں۔ 2014ء سے 2016ء تک پاکستان اسٹروک سوسائٹی کے صدر کی حیثیت سے ان کی خدمات ان کی پیشہ ورانہ زندگی کا ایک اہم سنگ میل ہیں۔ طبی تنظیمیں ماہرین کو اپنے تجربات کے تبادلے، علمی مباحث، تحقیقی نتائج کے اشتراک اور شعبے کی ترقی کے لیے مشترکہ کوششوں کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ علم جب ایک ادارے یا شہر تک محدود نہیں رہتا بلکہ وسیع تر طبی برادری تک پہنچتا ہے تو اس کے ثمرات بھی زیادہ دور تک پھیل سکتے ہیں۔ ایک معالج کا تجربہ دوسرے معالج کے لیے رہنمائی بن سکتا ہے، ایک تحقیق نئے سوالات کو جنم دے سکتی ہے اور ایک علمی مکالمہ مستقبل کی طبی حکمت عملیوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ بعض بیماریوں میں ابتدائی علاج کے بعد مریض کے سامنے ایک طویل اور صبر آزما مرحلہ آتا ہے۔ فالج سے متاثرہ شخص کو دوبارہ چلنا، بولنا، یادداشت کو بہتر بنانا اور روزمرہ زندگی کے معمولات بحال کرنا پڑ سکتے ہیں۔ مرگی کے مریضوں کو بھی بیماری کے ساتھ زندگی گزارتے، علاج جاری رکھنے اور سماجی زندگی میں فعال رہنے کے لیے مناسب رہنمائی درکار ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید طب میں بحالی صحت اور طویل المدتی مریض معاونت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عالم ابراہیم صدیقی کے تین دہائیوں سے زائد پر محیط علمی، طبی، تحقیقی اور انسانی سفر کو چند سطروں میں سمیٹنا ممکن نہیں۔ ان کے پیشہ ورانہ کردار کے مختلف پہلو اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ان سب کو جوڑنے والا بنیادی تصور علم کو خدمت میں تبدیل کرنا ہے۔ کیونکہ طب کی اصل عظمت صرف بیماری کی شناخت اور علاج میں نہیں، بلکہ اس انسان کو سمجھنے میں بھی ہے جو اس بیماری کی تکلیف سے گزر رہا ہوتا ہے۔ شاید ایک معالج کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہے کہ وہ بیماری کا علاج کرتے ہوئے مریض کے دل میں امید کو زندہ رکھے اور شاید ایک معالج کی حقیقی پہچان بھی یہی ہے وہ انسانی جسم کا علاج کرے، مگر انسانی درد کو کبھی نظر انداز نہ کرے۔

تین صدیاں پہلے

یہ سطریں لکھ رہا ہوں تو تاریخ 7۔ اکتوبر کی ہے اور کچھ دیر پہلے میں نے ایک اڑھائی سالہ پاگل بچی کی وڈیو دیکھی ہے۔ اڑھائی سال کی پاگل بچی؟۔ آپ حیران رہ گئے ہوں گے۔ بوڑھے پاگل دیکھے، ادھیڑ عمر پاگل دیکھے، نوجوان پاگل دیکھے، اڑھائی سال کی کم سن پاگل بچی یاد نہیں پڑتا کہ کبھی دیکھی ہو۔

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

یہ اڑھائی سالہ پاگل بچی ایک کھنڈر میں گم سم بیٹھی ہے۔ پاگل کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ دوسروں کو نقصان پہنچانے، توڑ پھوڑ کرنے اور پتھر مارنے والے پاگل بھی ہوتے ہیں اور ایسے پاگل بھی جو صرف شور وغل کرتے ہیں، کسی کا نقصان نہیں کرتے۔ ایک قسم وہ ہے جو پتھر مارتی ہے نہ شور کرتی ہے، بس گم سم رہتی ہے۔ یہ اڑھائی سالہ پاگل بچی اسی تیسری قسم سے ہے۔

یہ جس علاقے میں رہتی ہے وہاں ہر طرف کھنڈرات اور ویرانے ہیں۔ کھنڈر کے انتخاب میں اسے کچھ مشکل نہیں۔ جس طرح کا رخ کر لے، قطار اندر قطار ویرانے ملیں گے لیکن یہ بچی جس گھر میں رہتی ہے، وہاں سے زیادہ دور نہیں جاتی۔ اور جس گھر میں وہ رہتی ہے، وہ اس کا اپنا گھر نہیں ہے۔ اپنا گھر کبھی تھا، اب نہیں رہا۔

یہ جس علاقے میں رہتی ہے، وہاں ہر وقت بم گرتے ہیں۔ بم کی دل ہلا دینے والی آواز سے یہ بچی ذرا بھی نہیں چونکتی۔ کیوں؟

میدانی علاقوں میں کبھی برف باری ہو تو سبھی اس کا منظر دیکھنے کیلئے نکل آتے ہیں۔ حیرت انہیں جکڑ لیتی ہے، برف باری کا سحر طاری ہو جاتا ہے۔ یہ عجیب وغریب منظر انہیں ملنے نہیں دیتا۔ برفباری ختم ہو جائے تب بھی اس کے خیال میں گم رہتے ہیں۔

لیکن برفانی علاقوں کا معاملہ اور ہے۔ وہاں برف باری سے کوئی چونکتا ہے نہ حیران ہوتا ہے۔ وہاں بچے پیدا ہوتے ہی اس “معمول” کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ دنیا کا کوئی بھی بچہ گھر کی دیواروں، گھر کے سامان، گلی محلے کے مناظر، آسمان، چاند، تاروں، پھولوں، درختوں کو دیکھ کر حیران نہیں ہوتا، یہ سارے مناظر آنکھ کھولتے ہی نومولود کے سامنے آتے ہیں۔ بڑے شہروں میں ٹریفک کا شور ان شہروں میں پیدا ہونے والے بچوں کو پریشان نہیں کرتا۔ وہ پہلے دن سے اس کے عادی ہوتے ہیں، اسی طرح برفباری والے علاقوں میں برف گرتے دیکھنا بچوں کے لاشعور میں پہلے دن سے ہی معمول کا حصہ ہوا کرتا ہے۔

یہ بچی دھماکوں سے ڈرتی ہے نہ چونکتی ہے، اس لئے کہ یہ “بمباری” والے علاقے میں پیدا ہوئی۔

7۔ اکتوبر 2023ء سے شروع ہونے والا دور اس کی پیدائش سے چھ ماہ پہلے ہی برپا ہو چکا تھا۔ اس نے ہر طرف پھٹنے والے بموں کے شور میں آنکھ کھولی اور پھر کچھ ماہ پہلے ایک بم اس کے گھر پر گرا۔ ماں باپ بھائی بہن سب مارے گئے، یہ بچ گئی۔ بے ہوش ہوگئی۔ ہوش میں آئی تو گھر کی جگہ ملبے کا ڈھیر تھا، یہ منظر اس کیلئے نیا تھا۔ خوف اور وحشت نے اسے آلیا۔ روتے ہوئے اس نے بابا کو پکارا، جواب نہیں ملا۔ ماما کو بلایا وہ بھی نہیں آئی، بھیا تم کہاں ہو، آپی تم کہاں ہو۔ کوئی نہیں آیا۔ اس نے بار بار آوازیں دیں جواب نہیں آیا۔ تب سے پاگل ہے۔ یہ “حیرت” وہ برداشت نہیں کرسکی۔ کسی اور گھر نے اسے پناہ دی۔ وہ اب بھی بھیا، آپی، پاپا، ماما کو دیکھنے کیلئے نظر اٹھاتی ہے لیکن کسی کو نہیں پاتی ہے۔ پاگل پن کا سایہ اور گہرا ہوجاتا ہے۔

یہ ایک اور بچی ہے، سات سال کی ہوگی۔ دور سے اچھلتی چہکتی چلی آرہی ہے، کچھ کچھ ایسے جیسے خوشی سے تھرک رہی ہو۔ بہت خوبصورت ہے، کپڑے بھی خوبصورت پہنے ہوئے ہیں۔ چہرے پر معصومیت کا نور اور خوشی کا سرور ہے۔ یہ اتنی خوش کیوں ہے؟۔

تھوڑا قریب آتی ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ کچھ عجیب سا ہے۔ لیکن کیا؟۔ قریب آنے پر پتہ چل جاتا ہے کہ کیا عجیب تھا۔ اس کے دونوں بازو نہیں ہیں۔ کہنی پر سے کٹے ہوئے ہیں۔ اور یہی نہیں، اس کی ایک ٹانگ بھی مصنوعی ہے، آپریشن کر کے لگائی گئی ہے۔

دو ہاتھ نہیں ہیں، دو بازو نہیں ہیں، ایک ٹانگ بھی نہیں ہیں۔ یہ باقی زندگی کیسے گزارے گی، اس کی شادی ہوگی؟۔ یہ ماں بھی بنے گی، اپنے بچوں کو آغوش میں کیسے لے گی؟۔ یہ اتنی خوش کیوں ہے؟۔ کیا یہ اداکاری کررہی ہے؟۔ نہیں، ایسا ممکن نہیں۔ دو بازو نہ ہوں، ایک ٹانگ بھی نہ ہو تو بڑی عمر کا آدمی بھی اداکاری نہیں کرسکتا، اتنی چھوٹی سی بچی کیسے کر سکتی ہے؟۔ کیا قدرت نے اس کے ذہن کا گھاؤ بھر دیا ہے؟۔ اسے خوشی کا احساس دے دیا ہے؟۔ ایسا ہے تو اس اڑھائی سال کی بچی کو یہ احساس کیوں نہیں دیا۔

یہ سات سالہ بچی بھی انہی کھنڈرات کی سرزمین سے تعلق رکھتی ہے جسے غزہ کہتے ہیں۔ اسرائیلی بمباری سے اس کا گھر بھی اڑ گیا۔ گھر والے کچھ مارے گئے، کچھ بچ رہے۔ اس کے اعضا اسی بمباری کی نذر ہو گئے۔ 7۔ اکتوبر 2023ء کو آج پورے تین سال ہوگئے غزہ میں بمباری کا موسم تھما نہیں، گولیاں اب بھی تڑتڑاتی ہیں، بلڈوزر آج بھی مکانات گراتے ہیں، ہر روز آٹھ دس غزہ والے مارے جاتے ہیں، دنیا غزہ کو بھول گئی ہے۔ دنیا کو ایران امریکہ جنگ اور یمن کی خانہ جنگی کی خبروں سے دلچسپی ہے، غزہ کی داستان تین سال پرانی ہوگئی، شاید تین صدیاں پرانی ہوگئی۔

لاکھوں سال کی نیند

پشاور میں اجتماعی قتل کی واردات ہوئی ہے جہاں 34 بچوں اور ان کی ایک استاد کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ایک قاتل پکڑا گیا ہے جو اس سکول کا مالک تھا جس کی عمارت گرنے سے یہ بچے مقتول ہوئے۔

تحریر: پروفیسر احسن جمال

مالک کو لوگوں نے بار بار بتایا کہ سکول کی عمارت خستہ حال ہے، کسی بھی وقت گر جائے گی، اس نے پروا نہیں کی۔ اخباری رپورٹوں میں ہے کہ لوگوں کی شکایات پر متعلقہ محکموں کے کچھ لوگ حرکت میں آئے لیکن انہیں علاقے کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے روک دیا جو اس سکول مالک سے تعلقات رکھتے تھے۔ یعنی قاتلوں کی ضمنی فہرست میں یہ لوگ بھی آتے ہیں۔ اور یہ صرف پشاور کا معاملہ نہیں۔ جہاں بھی خستہ حال عمارت گرتی ہے، عمارت کے مالک کے پس پردہ یہ پردہ نشین قاتل ضرور ہوا کرتے ہیں۔ قاتلوں کی فہرست میں نظام بھی شامل ہے جو قتل کے اس طرح کے اجتماعی واقعات کی علت اولیٰ ہے اور وہ جج بھی جو تنخواہ صرف اس بات کی لیتے ہیں کہ قاتل ان کی خدمت میں تشریف لائیں تو انہیں باعزت یا شک کا فائدہ دے کر بری کر دیں۔

پاکستان میں ہر روز کئی بچے قتل کئے جاتے ہیں۔ اغوا کر کے مار دیے جاتے ہیں یا فوری اشتعال کی وجہ سے تشدد کر کے۔ کسی سے انتقام لینا ہوتا ہے تو اس کا بچہ آسان ہدف ہے۔ ماں باپ کے ہاتھوں بھی بچے قتل ہوتے ہیں، استادوں اور مولویوں کے ہاتھوں بھی۔ پاکستانی معاشرہ بچوں کیلئے ہرگز محفوظ نہیں ہے اور بچوں کے قتل کے واقعات کی شرح کچھ عرصہ سے بڑھتی ہی جاتی ہے۔ میڈیا میں یہ رجحان زیادہ جگہ نہیں پاتا۔ کوئی بڑا سانحہ ہو جائے جیسا کہ پشاور کا ہوا تو میڈیا، کاروباری اصولوں کے تحت، اسے جگہ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ بچوں کے قاتل عام طور پر گرفتار ہو جاتے ہیں لیکن نظام انصاف کچھ ایسا ہے کہ قاتل پہلے نہ سہی، دوسرے یا تیسرے مرحلے میں بہرحال، بری ہو جاتا ہے۔ مختصر ہو یا تفصیلی، فیصلے کا ایک فقرہ فیصلہ کن ہوتا ہے یہ کہ استغاثہ الزام ثابت نہیں کر سکا یا یہ کہ گواہیاں کمزور ہیں۔ پارلیمنٹ کے کسی اجلاس میں یہ مسئلہ نہیں اٹھایا جاتا، میڈیا کیلئے کسی اداکارہ کا نئے ڈیزائن کا پیرہن سو بچوں کے قتل سے زیادہ اہم ہے، جدید کاروبار کے کارپوریٹ اصول یہی بتاتے ہیں۔

ہر ایسے المیے کے بعد ایک ہی بیان دیا جاتا ہے، دوسرا کوئی بیان دینے کیلئے ہوتا بھی نہیں ہے، یہ کہ خدا مرنے والوں کے والدین کو صبر جمیل دے۔ یہ بیان اصل میں تو دعا ہے، ایسی دعا جو بڑی مشکل سے قبولیت پاتی ہے۔ جن ماؤں نے صبح اپنے بچوں کو نہلا دھلا کر، نئے کپڑے پہنا کر سکول بھیجا، شام کو صرف ان کے بستے گھر آئے، انہیں صبر کیسے آئے گا۔ گھروں میں پڑے بستے انہیں عمر بھر رلائیں گے، ان بستوں کو صندوقوں یا الماریوں میں چھپانا بے فائدہ ہے۔ ماؤں کو دن میں کئی کئی بار یہ صندوق یا الماریاں کھولنے سے کون روکے گا؟

بچوں کی موت پر صبر کیلئے ایک کلاسیکل فقرہ دنیا کے ہر معاشرے میں ہے، یہ کہ تمہارے بچے جنت میں تمہیں مل جائیں گے۔ یعنی تمہارا جنت جانا شرط ہے۔ بچوں نے تو بہرحال جنت ہی میں جانا ہے۔

یورپی لوک ادب میں یہ طے ہے کہ بچے اور جانور مرتے ہی جنت میں جائیں گے۔ وہاں کے شاعروں نے اس خیال پر ان گنت نظمیں لکھی ہیں۔ ادیبوں نے داستانیں اور مصوروں نے اس منظر کی بے شمار تصویریں تخلیق کی ہیں، ایک......جنگل، جہاں قبل از وقت مرنے والے بچے اور جانور مل کر کھیلتے ہیں، پھولوں کے پودوں پر تتلیاں منڈلاتی ہیں، درختوں پر رنگارنگ پرندے چہچہاتے اور فضاؤں میں اڑتے پھرتے ہیں؟ خوشی کی قوسِ قزح اُفق پر چھائی ہوئی ہے۔ ہر تصویر ایسی کہ دیکھنے والا اس میں کھو جائے۔

ہمارے ہاں بھی مقبول عقیدہ یہی ہے۔ بچے مرتے ہی جنت چلے جاتے ہیں۔ ماؤں کی تسلی کا کچھ ذرا سا بہانہ اگر ہو سکتا ہے تو یہی خیال ہو سکتا ہے۔

بہت عرصہ پہلے اعظم گڑھ کے معارف میں ایک سلسلہ وار بحث طویل عرصہ چلتی رہی تھی کہ عالم برزخ کا وجود ہے یا نہیں۔

حصہ لینے والے تینوں بہت بڑے نام تھے۔ علامہ اسلم جیراج پوری، سید سلیمان ندوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

علامہ جیراج پوری کا موقف تھا کہ عالم برزخ نام کی کوئی شے نہیں ہے۔ اپنے دلائل کے حق میں انہوں نے قرآن مجید کی آیات پیش کیں جبکہ موخر الذکر دونوں ہستیوں کا کہنا تھا کہ عالم برزخ کسی نہ کسی، مختصر سی شکل میں ہی سہی، ہے ضرور۔

یعنی یہ کہ ہر مرنے والے گنہگار کو عذاب کا ذائقہ چکھایا جائے گا، پھر صبح قیامت تک کیلئے سلا دیا جائے گا اور ہر نیک آدمی کو مرنے کے بعد جنت کا دیدار کرایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 01

پر عمل درآمد کے لیے وفاقی حکومت اور سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیتی تو ایمرجنسی کی ضرورت پیش نہ آتی۔ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ تمام قوتیں ریاست کے ساتھ کھڑی ہوں تاکہ ملک کو مشکلات سے نکالا جاسکے۔ معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ منظور نہ ہونے کے باعث حکومت ختم ہونے کا تاثر درست نہیں۔ بلوچستان میں اس قانون کا ازسرنو جائزہ لیا جارہا ہے اور اس سلسلے میں اپوزیشن جماعتوں کو اعتماد میں لیا جارہا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف قانون سازی وزیراعلیٰ نے اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر کی۔ گزشتہ دو برس کے دوران حکومت نے سکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں کیں۔ ان کے مطابق خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے معاملے کے پس منظر میں وزیراعلیٰ کی جانب سے اسلام آباد کی طرف مارچ کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں، جبکہ بلوچستان کے وزیراعلیٰ کی جانب سے ایسے مارچ کی بات نہیں کی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے صوبے میں امن وامان کے لیے کیے گئے اقدامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پہلا صوبہ ہے جہاں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے 18 قوانین منظور کیے گئے اور 17 محکمے قائم کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ فیس لیس عدالتیں قائم کی گئی ہیں، جہاں 90 افراد کے مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ حمزہ شفقات کے مطابق گزشتہ دو برس کے دوران 60 ہزار سے زائد انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیاں، چھاپے اور دیگر اقدامات کیے گئے۔ ان کارروائیوں میں 450 دہشت گرد گرفتار جبکہ 1100 ہلاک کیے گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس عرصے میں پولیس سمیت سکیورٹی فورسز کے 300 سے زائد افسران اور اہلکار شہید ہوئے، جبکہ دہشت گردی کے واقعات میں 551 بے گناہ افراد جان سے گئے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ صوبے سے 11 لاکھ افغان مہاجرین کو واپس بھیجا گیا ہے، قومی شاہراہوں پر سکیورٹی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں اور محکمہ داخلہ کو ڈیجیٹلائز کردیا گیا ہے۔ اسلحہ لائسنسوں کا نظام بھی ڈیجیٹلائز کیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس میں صوبائی حکام نے دہشت گردی کے خلاف جاری اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں اور حکومت کے درمیان تعاون جاری رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 02

میں صوبائی حکومت مکمل طور پر وفاقی حکومت کے ساتھ تعاون کررہی ہے۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں سر جوڑ کر بیٹھیں تو وزیراعظم اس سارے مسئلہ پر بیٹھنے کیلئے تیار ہیں، میں تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ دہشت گردی کے معاملے پر وزیراعظم کے ساتھ بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آج بھی دہشت گردی کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سپیکر قومی اسمبلی کے دستخط سے اپوزیشن لیڈر بنے ہیں، اپوزیشن کا عہدہ سنبھال لیا ہے کہ لیکن سپیکر چیمبر میں اچکزئی جانے کیلئے تیار نہیں ہیں، میں خود محمود اچکزئی کے پاس گیا اور کہا کہ ضد چھوڑیں اور وزیراعظم سے ملاقات کریں۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ ایپکس کمیٹی میں اپوزیشن کے دوست نہیں آتے، وہاں کھل کر بات چیت ہوتی ہے، ملک اس وقت دہشت گردی کا مقابلہ کررہا ہے، گزشتہ روز ہی ایک میجر کی شہادت ہوئی ہے۔

بقیہ اُستمان 03

کے میں جو عبوری کونسل بن رہی ہے جے یو آئی کا کوئی رکن اس میں شامل نہیں ہوگا، اس وقت طاقتور قوتوں کے کہنے پر طاقت کا استعمال ہورہا ہے، صدر مملکت نے آئین کے تقاضے پورے نہیں کیے ہم نے حکومت میں ہوتے ہوئے اختلاف بھی کیا ہم اپوزیشن میں ہوتے ہوئے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں ہماری جماعت سیاسی مکالمے پر یقین رکھتی ہے حکومتی پالیسیوں پر تحفظات ہوں تو الزام تراشیوں کے بجائے سیاسی انداز میں جواب دیا جانا چاہیے ہمیں یا کسی کو شکایات ہیں تو پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلاکر بات کرلی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کے پی میں گورنر راج کو مسترد کرتے ہیں، گورنر راج کے لیے حکومتی بیانیہ بے بنیاد ہے کئی آپریشنز ہوئے مگر نتائج کیا ملے؟ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے فاٹا کو صوبے میں شامل کیا، آج وہی مسلم لیگ (ن) سابق فاٹا کو مرکز میں دے چکی ہے

بقیہ اُستمان 04

اور علاقائی امن واستحکام کے امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں دونوں وزارت داخلہ کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ داخلی سکیورٹی سے متعلق باہمی تعاون اور شراکت داری کو مضبوط بنایا جائے گا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان اور قطر علاقائی امن واستحکام کیلئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ قطری وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 05

۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے دنیا کے دیگر ممالک کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فرانس جیسے ممالک میں بڑے بڑے مظاہرے ہوتے ہیں لیکن وہاں کسی پر گولی نہیں چلائی جاتی، پاکستان میں تحریک انصاف اور تحریک لبیک پاکستان یعنی ٹی ایل پی کے کارکنوں سمیت 120 سے زائد کشمیریوں کو مظاہروں کے دوران شہید کیا گیا، اس ظالم حکومت اور نظام کے خلاف خاموش رہنا اور آواز نہ اٹھانا اب خود ایک بہت بڑا جرم بن چکا ہے۔ ملکی انتخابات اور عوام کے مینڈیٹ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے محمود اچکزئی کا کہنا تھا کہ چار کروڑ عوام کی رائے دہی اور ووٹ کا بھیانک مذاق اڑایا گیا

بقیہ اُستمان 06

کے خلاف پی ٹی آئی کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت بیرسٹر گوہر نے عدالت سے ایمرجنسی اور گورنر راج معطل کرنے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ ایک ہی دن میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ ہوئی، اسی دن ایڈوائزری کونسل تشکیل پائی، 38 ڈپٹی کمشنر تبدیل ہوئے، ہمارے 12 اراکین قومی اسمبلی، 13 اراکین صوبائی اسمبلی اٹھائے گئے۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ ہمارے دفاتر گرائے گئے، ترقیاتی کاموں کی افتتاحی تختیاں توڑی گئیں، دیگر جماعتوں کے ترقیاتی منصوبوں کی تختیاں چھوڑ کر ہماری کیوں توڑی جارہی ہیں، ہم سے مینڈیٹ لیا گیا، گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ایمرجنسی اور گورنر راج معطل کیا جائے۔ چیئرمین تحریک انصاف نے کہا کہ ایک ٹولہ ہے جو پی ٹی آئی میں اور دیگر سیاسی جماعتوں میں غلط فہمیاں پیدا کر رہا ہے، ہم ایک ہیں، ایسا کیوں ہو رہا ہے، یہ غلط ہو رہا ہے، مائنز اینڈ منرلز کی باتیں ہو رہی ہیں لیکن اس کو میں زیر بحث نہیں لایا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے متعلق کوئی دو رائے نہیں، ہم پرامن ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ ہیں، جو ہو رہا ہے، اس سے بہت نفرت بڑھ رہی ہے۔ عدالت میں سلمان اکرم راجہ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی اجازت کے بغیر گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ نہیں کی جا سکتی۔ جسٹس اعجاز انور اور جسٹس فہیم ولی پر مشتمل بینچ نے اٹارنی جنرل کے دفتر کو نوٹس جاری کردیا، جس کے بعد درخواستوں پر سماعت 10 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔ قبل ازیں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت میں ثابت کریں گے کہ گورنر راج و ایمرجنسی غیر آئینی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درخواستوں میں ہم نے ایمرجنسی اور گورنر راج کو چیلنج کیا ہے

بقیہ اُستمان 07

اصلاحات سے شرح نمو بہتر ہوئی ہے، اصلاحات کے ذریعے سے معاشی استحکام کی جانب گامزن ہیں، پائیدار معاشی ترقی کا حصول حکومتی ترجیح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترسیلات زر میں تاریخی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، پاکستان کی معاشی ترقی پائیدار اور برآمدات پر مبنی ہونی چاہیے، پاکستان کی معیشت منفی 0.3 فیصد شرح نمو سے بہتری کی جانب آئی ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر صرف دو ہفتوں کی درآمدات کیلئے کافی رہ گئے تھے، پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر تین ماہ سے زیادہ کی درآمدات کیلئے کافی ہیں، گزشتہ چار برس میں پاکستان کے بیرونی قرضوں میں چار ارب ڈالر کا اضافہ ہوا۔

بقیہ اُستمان 08

کوئی پالیسی نہیں ہوتی، کل کے دوست آج کے دشمن اور کل کے دشمن آج کے دوست ہوجاتے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پی ٹی آئی کے اندر سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ مزاحمت نہیں سیاست کرنی چاہیے، پی ٹی آئی سیاست کرے گی تو ان کو بہت اسپیس مل جائیگی، پی ٹی آئی قیادت سوشل میڈیا کے اثر سے نکل جائے تو یہ ان کی سیاست کے لیے اچھا ہوگا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بیوروکریٹس سیاست دانوں سے زیادہ طاقتور ہیں، کیونکہ مستقل حکمرانی ان کے پاس ہے برطانوی نشریاتی ادارے سے انٹرویو میں انہوں نے اقتدار میں حصہ لینے والے تمام افراد کے احتساب کا مطالبہ کیا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ سیاست دانوں کو جیل بھی جانا پڑتا ہے

بقیہ اُستمان 09

تعداد 22 بتائی، جبکہ ابتدائی طور پر پولیس نے 20 اہلکاروں کے اغوا کی اطلاع دی تھی۔ پولیس کے مطابق واقعہ جمعے کی دوپہر مستونگ کی حدود میں کردگاپ کے علاقے گورگینہ کے قریب پیش آیا، جہاں موٹر سائیکلوں پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے قلات سے نوشکی جانے والی مسافر وین روک کر اس میں سوار پولیس اہلکاروں کو وین سمیت اپنے ساتھ لے گئے۔ وین میں ڈرائیور اور تین عام مسافر بھی موجود تھے، جنہیں بعد میں چھوڑ دیا گیا۔ اغوا ہونے والے اہلکاروں کا تعلق رخشان ڈویژن کے اضلاع خاران، نوشکی، چاغی اور واشک سے ہے۔ ان میں 21 سابق لیویز اہلکار شامل تھے، جو پولیس اور لیویز فورس کے انضمام کے بعد پولیس کا حصہ بنے تھے۔

بقیہ اُستمان 10

میں حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمیعت علما اسلام ایک نظریاتی، دینی اور عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں گہری ہیں، اس جماعت نے ہر دور میں نامساعد حالات، سیاسی انتقامی کارروائیوں اور مختلف چیلنجز کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا ہے اور اپنے اصولی موقف پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ جمیعت علما اسلام کی قیادت اور کارکنوں نے ہمیشہ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی جدوجہد کی ہے اور جمہوری طریقے سے عوام کی آواز ایوانوں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 11

محمد شہباز شریف نے شنگھائی تعاون تنظیم کی پاکستان صدارت کا وژن پیش کیا، شنگھائی تعاون تنظیم باہمی اعتماد اور تنوع کے احترام کے اصولوں پر قائم ہے، خطے میں رابطوں کے فروغ کے لیے ایس سی او کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے ایجنڈے پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہیں، ایس سی او کا خطہ عالمی اقتصادی ترقی کا مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، شنگھائی تعاون تنظیم نے تجارت، بنیادی ڈھانچے، ثقافت وجدت کے شعبوں تک اپنا دائرہ کار وسیع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی شنگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت شنگھائی اسپرٹ سے ہماری وابستگی کا عکاس ہے، توانائی اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں ہدفی سرمایہ کاری معاشی انضمام کے لیے اہم ہے۔

بقیہ اُستمان 12

انہوں نے بلوچستان ویمن پروموٹ ٹیلنٹ کے زیر اہتمام بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں تقریب تقسیم ایوارڈز کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر واس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، امیر خان مندوخیل اور سید طیب شاہ سمیت بیوٹمز یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبرز، ریسرچرز اور طلباء کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کسی کی خدمت اور قربانی کا اعتراف اور ان حوصلہ افزائی زندگی میں کرنی چاہیے

بقیہ اُستمان 13

فرانس آنے کی اجازت دینا ایک بڑی غلطی ثابت ہوگی، پیرس بہت جلد مسلمانوں کا شہر بننے جا رہا ہے اور ان کے بقول ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایمانوئل میکرون ان کے دوست ہیں، تاہم وہ کئی برسوں سے انہیں فرانس کی امیگریشن پالیسی کے ممکنہ نتائج کے بارے میں خبردار کرتے رہے ہیں، انہوں نے فرانسیسی صدر سے کہا تھا کہ وہ اپنے ملک کی سرحدیں بند کریں کیونکہ بڑی تعداد میں تارکین وطن کی آمد فرانس کیلئے مسائل پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے امریکا اور فرانس کی امیگریشن پالیسیوں کا موازنہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ امریکا نے اپنی سرحدوں پر سخت اقدامات کیے جبکہ فرانس ایسا کرنے میں ناکام رہا، یورپی ممالک نے اگر اپنی سرحدوں اور امیگریشن کے معاملات پر قابو نہ پایا تو انہیں مستقبل میں سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکی صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فرانس کے مختلف شہروں میں کئی ہفتوں سے احتجاجی مظاہرے جاری ہیں، فرانسیسی تعلیمی اداروں میں سہولیات کی کمی، اساتذہ کی قلت اور تعلیمی مسائل کے خلاف شروع ہونے والے مظاہروں میں بعدازاں مہنگائی، ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور قوت خرید میں کمی جیسے معاشی مطالبات بھی شامل ہوگئے۔

بقیہ اُستمان 14

کو بتایا گیا ہے کہ بلوچستان میں قومی شناختی کارڈز کی تصدیق کا عمل میرٹ اور دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر کیا جارہا ہے، اس میں کسی علاقے، قبیلے یا فرد کو نشانہ نہیں بنایا جارہا۔ سینیٹر جان محمد کے توجہ دلاؤ نوٹس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دو ڈویژنز کے آٹھ اضلاع میں 8 ہزار 875 قومی شناختی کارڈ بلاک کیے گئے ہیں جبکہ پورے صوبے میں بلاک شناختی کارڈز کی مجموعی تعداد ایک لاکھ 38 ہزار 166 ہے۔

بقیہ اُستمان 15

اپنے گھیرے میں لے کر ناکہ بندی کردی ہے اور ثبوت وشواہد اکٹھے کرتے ہوئے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ مند کے علاقے بلوچ آباد میں پیش آیا، جہاں دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مسلح افراد مبینہ طور پر گن پوائنٹ پر اورنگزیب مجید کو اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے حوالے سے پولیس کا باضابطہ مؤقف تاحال سامنے نہیں آیا، تاہم صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے پریس کانفرنس کے دوران واقعے کی تصدیق کردی۔ واقعے کے بعد مغوی کی بازیابی اور اغوا میں ملوث افراد کی گرفتاری سے متعلق مزید تفصیلات سامنے آنے کا انتظار ہے۔

بقیہ اُستمان 17

ضابطہ فوجداری ترمیمی بل 2025، قومی سلامتی کونسل ترمیمی بل 2025، اسلام آباد تحدید کرایہ ترمیمی بل 2025 اور قومی شاہرات ترمیمی بل 2025 کی منظوری شامل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تنخواہوں کی ادائیگی ترمیمی بل 2025، صوبائی موٹر گاڑیاں ترمیمی بل 2025، پاکستان کونسل آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اسلام آباد بزرگ شہری ترمیمی بل 2025، قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ترمیمی بل 2025، قانون شہادت ترمیمی بل 2025 اور پاکستان ماحولیاتی تحفظ ترمیمی بل 2025 کی منظوری بھی ایجنڈے کا حصہ ہے۔

بقیہ اُستمان 18

پر بڑھتی ہوئی حمایت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ لندن میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) کے زیر اہتمام جنوبی ایشیا میں جوہری ڈیٹرنس اور اسٹریٹجک استحکام سے متعلق 11 ویں ٹریک 1.5 ورکشاپ سے خطاب میں پاکستان کی نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے مشیر اور اسٹریٹجک پلانز ڈویژن (ایس پی ڈی) کے سابق ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) مظہر جمیل نے پاکستان میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کے لیے بھارت کی مبینہ حمایت پر تشویش کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 19

حکومت کی حمایت کرنے والے سعودی قیادت کے اتحاد کے ترجمان کے مطابق میزائل حوثی باغیوں نے داغا تھا جسے سعودی فورسز نے روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان نے بیان میں حوثی ملیشیا کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاض کی جانب آنے والے بیلسٹک میزائل کو کامیابی سے تباہ کر دیا گیا۔ تاہم، فراہم کردہ رپورٹ میں میزائل کے ہدف یا حملے سے ہونے والے ممکنہ نقصان کی مزید تفصیلات نہیں دی گئیں۔ اس واقعے سے قبل سعودی حکام نے ریاض میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر شہریوں کو خبردار کرنے کے لیے الرٹ جاری کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 20

تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی مرکزی قیادت میں شدید اندرونی اختلافات کھل کر سامنے آ گئے، اسلام آباد لانگ مارچ کی ناکامی اور خیبر پختونخوا حکومت کے خاتمے کے بعد پارٹی مشکل وقت میں متحد ہونے کے بجائے مختلف دھڑوں اور اندرونی تنقید کی لپیٹ میں آ گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ٹی آئی کی کور کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں رہنما ایک دوسرے پر شدید تنقید کرتے نظر آئے۔ اجلاس کے دوران لانگ مارچ سے قبل 20 لاکھ افراد کو اسلام آباد لانے اور مطالبات منوانے کے دعوے کرنے والے سہیل آفریدی کو لانگ مارچ کی ناکامی کا تمام تر ذمہ دار قرار دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 21

باعث دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قبل ازیں، حکومتی ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کو خیبر پختونخوا کی مجموعی صورتحال، امن و امان، انتظامی معاملات اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جانی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کے دورہ پشاور کے دوران گورنر ہاؤس میں ان کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہونا تھا جس میں صوبے کو درپیش اہم مسائل اور حالیہ پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جانا تھا۔ وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی شرکت کرنی تھی۔

بقیہ اُستمان 22

جمعرات کو ہونے والا اجلاس سہ پہر 3:00 بجے کے لیے ملتوی کیا گیا تھا، تاہم اب شیڈول میں ترمیم کرتے ہوئے اجلاس کا وقت تبدیل کردیا گیا ہے۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اہم اجلاس اب جمعرات کی صبح 11:00 بجے باقاعدہ شروع ہوگا، جس میں صوبے کے اہم قانون سازی اور عوامی امور زیر بحث آئیں گے۔

بقیہ اُستمان 23

مؤثر اقدامات کر رہی ہے، صحت کے شعبے میں بہتری اور سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے طبی اداروں کی بہتری، ہسپتالوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی اور عوام کو علاج معالجے کی بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 24

سکتا ہے، ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیا جائے گا۔ امریکی صدر ٹرمپ کا ریاست کنساس میں انتخابی ریلی سے خطاب میں کہنا تھا کہ ایران کی فوجی صلاحیت اور قیادت کو شدید نقصان پہنچایا جا چکا ہے، ایران کی بحریہ، فضائیہ، ریڈار اور فضائی دفاعی نظام تباہ ہو چکے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے 229 لڑاکا طیارے رن وے پر تباہ پڑے ہیں، ایران کی پہلی اور دوسری سطح کی قیادت ختم ہو چکی ہے، ایرانی قیادت نے ضمانت مانگی ہے انہیں سابق رہنماں کی طرح نشانہ نہ بنایا جائے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایرانی جنرل قاسم سلیمانی اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران ہدف بنایا، ایران میں گزشتہ 8 ماہ میں 75 ہزار مظاہرین مارے گئے۔

بقیہ اُستمان 25

اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ منشیات ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو متاثر کرتا ہے۔ اس لعنت کی روک تھام کے لیے صرف کارروائیاں کافی نہیں بلکہ عوامی آگاہی، والدین کی توجہ، تعلیمی اداروں کا کردار اور متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ بھی ضروری ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر کے فروغ کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ریاستی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 26

وزارت مواصلات کے منصوبوں کے لیے 224 ارب روپے مختص کیے گئے تھے جبکہ زیر تکمیل اور مجوزہ 66 منصوبوں کی مجموعی تخمینہ لاگت تقریباً 3 ہزار ارب روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے اور ان کی تفصیلات متعلقہ سینیٹرز کو فراہم کی گئی ہیں، امن و امان کی صورتحال کے باعث ایک سڑک کے حصے پر کام میں تاخیر ہوئی تاہم وزارت کسی بھی مخصوص منصوبے کے حوالے سے مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ وفاقی وزیر نے این 25 شاہراہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کی تخمینہ لاگت 400 ارب روپے ہے اور اس پر پیش رفت جاری ہے، توقع ہے کہ شاہراہ 2027 کے اختتام یا 2028 کے اوائل تک مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں کے منصوبوں سے متعلق سینیٹرز کے تحفظات دور کرنے اور متعلقہ منصوبوں کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

بقیہ اُستمان 27

افراتفری پھیلانے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ ترک خبر رساں ادارے اناطولو کے مطابق اردگان نے کہا کہ خطے کو بحرانوں کے ایسے طوفان کا سامنا ہے جس کی شدت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکی کی شمالی سرحد کے قریب روس اور یوکرین کی جنگ چند ماہ میں پانچویں سال میں داخل ہوجائے گی۔ معاہدوں پر دستخط ہونے کے باوجود فلسطین کے خلاف اسرائیل کی جنگ جاری ہے، جبکہ ایران میں کشیدگی مکمل طور پر ختم ہونے سے پہلے ہی یمن میں ایک نیا تنازع شروع ہوگیا ہے۔ اردگان نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں نے خطے میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے سعودی عرب کو ترکی کا دوست اور ہمدرد ملک قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 28

پارٹیز کانفرنس بلائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے معاملات الگ ہیں۔ لیاقت بلوچ نے تاکید کی کہ قومی سیاسی اور جمہوری قیادت بلوچستان سے اپنے آپ کو بالکل لاتعلق نہ رکھے۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی اور سابق وفاقی وزرا اسد عمر، فواد چوہدری، دانیال عزیز، ندیم افضل چن اور خرم دستگیر سے ملاقاتیں کیں۔

بقیہ اُستمان 29

نیپرا میں جمع کرادی، اگلا سال بھی بجلی صارفین پر بھاری ہی رہے گا۔ سی پی پی اے کی درخواست کے مطابق سال 2027 میں 3 ہزار 439 ارب بجلی کی خریداری کی قیمت ہوگی جس میں 19 سو 14 ارب روپے کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں ادا کئے جائیں گے، باقی سال 2027 میں بجلی کی فیول کاسٹ کا 12 سو ارب روپے سے زائد کا تخمینہ ہے۔ اس کے علاوہ آپریشن اینڈ مینٹیننس کاسٹ 70 ارب روپے سے زائد اور 248 ارب سے زائد ٹرانسمشن چارجز کی مد میں ادا کیے جائیں گے۔ درخواست میں یکم جنوری 2027 سے بجلی کا نیا ٹیرف 27 روپے 30 پیسے فی یونٹ ہونے کا امکان ہے، آئیڈل کیس میں پاور پرچیز کا فی یونٹ 25 روپے 88 پیسے کی دوسری تجویز ہے، سی پی پی اے نے چھ مختلف تجاویز نیپرا اتھارٹی کے پاس جمع کرائی ہیں، نیپرا اتھارٹی اوسط قیمت کا تعین کرے گی۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) 2 نومبر کو درخواست پر سماعت کرے گی۔

بقیہ اُستمان 30

کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو بھی سرکاری دورے پر پاکستان پہنچیں گے، دورے کے دوران صدر محمد معیزو اپنے پاکستانی ہم منصب آصف علی زرداری سے ملاقات کریں گے جو ان کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے۔ مالدیپ کے صدر وزیراعظم شہباز شریف سے معاونین کے بغیر اور وفود کی سطح پر مذاکرات بھی کریں گے۔ دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے اور مختلف شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے کے امکانات تلاش کریں گے۔ دورے کے دوران دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں سے متعلق متعدد معاہدوں اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط متوقع ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

افغان بلکہ وسط ایشیائی ممالک اور روس کے ساتھ بھی تجارت متاثر ہو رہی ہے۔ روس میں تعینات پاکستانی سفیر فیصل ترمذی کا کہنا تھا کہ افغانستان سے پاکستان میں دراندازی کی جاتی ہے، افغانستان ایک ایسی گرہ ہے جسے پاکستان اور روس کھولنے کی کوشش میں ہیں۔

بقیہ اُستمان 32

شعیب نوشیروانی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی صوبائی وزیر داخلہ کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران میر ضیا اللہ لانگو نے مشیر کھیل مینا مجید کے بھائی کے اغوا کے واقعے سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں اور معاملے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے مشیر کھیل مینا مجید اور ان کے اہل خانہ کو حوصلہ دیا اور یقین دہانی کروائی کہ صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مغوی کی جلد اور محفوظ بازیابی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل اور صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے تاکہ مغوی کو جلد از جلد بحفاظت گھر پہنچایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 33

انہوں نے کہا کہ عوام نے اپنے نمائندوں کو اس امید کے ساتھ منتخب کیا ہے کہ ان کے مسائل متعلقہ فورمز پر اٹھائے جائیں گے اور ان کے حل کے لیے عملی کوششیں کی جائیں گی۔ عوامی نمائندگی ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا تقاضا ہے کہ شہریوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ رکھا جائے۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ علاقے میں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی میں عوامی ضروریات کو ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ ان کے ثمرات عام شہریوں تک پہنچ سکیں۔

بقیہ اُستمان 34

واقعہ میں رہزنوں کی فائرنگ سیداد محمد نامی شخص زخمی ہوگیا ملزمان موٹر سائیکل چھیننے کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

بقیہ اُستمان 35

سفارش نہیں چلے گی، تجاوزات پر زیرو ٹالرنس ہوگی۔ گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کو ستھرا بنانے کے لئے صفائی مہم شروع ہے۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد صوبے میں عوام کو بہترین ماحول کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ ادارے متحرک ہوگئے ہیں۔ صوبائی انتظامیہ کے مطابق پشاور کے مختلف علاقوں میں صفائی ستھرائی اور کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں

بقیہ اُستمان 36

ہے انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد کسی بھی عوامی نمائندے کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتا ہے اور اس اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ عوامی مفادات کو ہر معاملے میں ترجیح دی جائے عوام کو درپیش مشکلات کے حل بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معاشرتی مسائل کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانا وقت کی اہم ضرورت ہے ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت محض دعوؤں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس کے مثبت اثرات عام آدمی کی زندگی میں بھی نظر آنے چاہئیں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مزید کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی بہتری عوام کی اہم ضروریات میں شامل ہیں

بقیہ اُستمان 37

کونسلوں کے چیئرمینوں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرنوش شمشاد کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی فنڈز کے تحت فراہم کردہ سامان اور وسائل کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے استعمال کیا جائے گا، تاکہ علاقے میں عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ یونین کونسلوں کے چیئرمینوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ ان اقدامات سے مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی تعمیر وترقی میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 38

نتیجے میں دلہن کے والد گولی لگنے سے جاں بحق ہوگئے ذرائع کے مطابق نچلاک میں ایک خاندان میں شادی کی تقریب جاری تھی اور گھر میں شادی کی خوشیاں منائی جارہی تھیں۔ اس موقع پر دیگر شادی کی تقریبات کی طرح خوشی کا اظہار کرنے کے لیے فائرنگ بھی کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ فائرنگ کے دوران بندوق میں ایک گولی باقی رہ گئی، جس کے بعد اسلحہ ایک طرف رکھ دیا گیا بعد ازاں اچانک بندوق چلنے سے ایک گولی نکل گئی، جو قریب موجود دلہن کے والد کو جا لگی۔ گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ واقعے کے فوراً بعد وہاں موجود افراد میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا اور شادی کی تقریب میں بھگدڑ اور افراتفری کی کیفیت پیدا ہوگئی اہل خانہ اور دیگر افراد نے زخمی شخص کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کرنے کی کوشش کی، تاہم گولی لگنے کے باعث وہ جانبر نہ ہوسکے اور جاں بحق ہوگئے۔ ان کی اچانک موت کی خبر سامنے آتے ہی شادی کی تقریب کی تمام خوشیاں غم میں تبدیل ہوگئیں۔

بقیہ اُستمان 39

تھے، جن میں وہ عدالت سے عارضی ضمانت پر تھا۔ عدالت کی جانب سے عارضی ضمانت منسوخ کیے جانے پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو ڈرامائی انداز میں گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق ملزم غلام فرید خود کو پاک فوج کا جعلساز کرنل ظاہر کرکے مختلف اداروں اور عام شہریوں کو بلیک میل اور دھوکہ دیا کرتا تھا، جبکہ وہ ضلع مستونگ کے تھانہ دشت میں بھی سنگین مقدمات میں اشتہاری اور پولیس کو مطلوب تھا۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزم کے دو بھائی، فرحان علی اور نہد حسین بھی قانون کی نظر میں اشتہاری ہیں اور ان کے خلاف شہریوں کے گھروں کو زبردستی مسمار کرنے، گھیرا جلا اور مال مویشی چوری کرکے لے جانے کے متعدد مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے نامزد اور اشتہاری بھائیوں کی گرفتاری کے لیے بھی ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپہ مار کارروائیوں کا آغاز کردیا ہے۔ عوامی حلقوں نے جعلساز ملزم کی گرفتاری پر پولیس کے اس اقدام کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔

بقیہ اُستمان 40

، جن میں سے ایک سول انجینئرنگ اور دوسرا کمپیوٹر سائنس کا طالب علم ہے۔ نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے سٹی پولیس تھانے کے قریبی علاقے میں طلبا کو یرغمال بنا کر تمام قیمتی اشیا لوٹ لیں اور باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ سٹی کے وسط میں تھانے کے قریب رونما ہونے والے اس واقعہ کے بعد مجبور اور متاثرہ طلبا نے انصاف کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ اور سینئر پولیس حکام سے رجوع کیا۔ خضدار ضلعی انتظامیہ نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے تفتیش کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ واقعہ پر طلبا اور عوامی حلقوں نے شہر میں امن و امان کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 41

کے ساتھ کھلا اور فعال ہے۔ ذرائع کے مطابق اسکول کو نان فنکشنل قرار دیے جانے کے حوالے سے نہ تو اسکول ٹیچر کو آگاہ کیا گیا اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی اطلاع تھی۔ مزید یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران کسی متعلقہ افسر یا آر ٹی ایم ایس (RTMS) کی جانب سے اسکول کا دورہ نہیں کیا گیا۔ اس صورتحال نے اسکول کی کارکردگی اور نگرانی کے نظام پر سوالات اٹھا دیے ہیں کہ اگر اسکول باقاعدگی سے فعال تھا تو اسے نان فنکشنل قرار دینے کی بنیاد کیا تھی؟ اور کیا متعلقہ حکام نے زمینی حقائق کی تصدیق کیے بغیر رپورٹ مرتب کی؟ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، اسکول کی حاضری اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے اور اگر کسی افسر کی غفلت یا دانستہ غلط بیانی ثابت ہو تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے، تاکہ تعلیمی اداروں کے حوالے سے حقائق پر مبنی رپورٹنگ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 42

گاڑیاں مین بازار میں بلاٹوک داخل ہو رہی ہیں، جبکہ مقامی انتظامیہ اس صورتحال سے مکمل طور پر غائب دکھائی دیتی ہے۔ بازار میں ہیوی ٹریفک کے اس بے ہنگم دباؤ کی وجہ سے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئی ہیں بلکہ اسکولوں کی چھٹی کے اوقات میں طالب علموں اور خردسال بچوں کو گھروں کو واپسی کے دوران شدید دشواری اور خطرات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ اوستا محمد کے شہریوں اور متاثرہ عوام نے اعلیٰ حکام اور ضلع انتظامیہ سے فوری اور سخت نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ مین بازار کے اندر ہیوی گاڑیوں کے داخلے پر مکمل اور سخت پابندی عائد کی جائے، ٹریفک کی روانی کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور اس غفلت میں ملوث ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ اُستمان 43

واضح کرنے کی اپیل تفصیلات کے مطابق یونین کونسل میر حسن دولت گھاڑی، تحصیل میر حسن خان کھوسہ، ضلع نصیر آباد میں واقع بنیادی مرکز صحت (BHU) میر حسن میں حالیہ تعیناتیوں کے طریقہ کار سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں معاملے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ تعیناتیوں کے عمل، آسامیوں کی نوعیت، امیدواروں کی اہلیت اور انتخاب کے معیار کا شفاف انداز میں جائزہ لیا جائے دستیاب معلومات کے مطابق، معاملے کا ایک اہم پہلو مردوں کے لیے مختص آسامیوں پر خواتین کی تعیناتی اور مرد امیدواروں کی موجودگی کے باوجود خواتین کے انتخاب سے متعلق ہے۔

بقیہ اُستمان 44

کے پہاڑ کے دامن میں آئس کی تیاری کے لیے فیکٹری قائم کی جارہی ہے۔ اطلاع پر فوری عمل کرتے ہوئے قائم مقام ایس ڈی پی او منجر سرکل ہمایوں خان، انچارج سی آئی اے پولیس لورالائی محمد انور اور ایس ایچ او تھانہ جہانداد شہید شیر محمد پر مشتمل خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا۔ ترجمان پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران ایگرو کاسٹک سوڈا فلیکس کی 2 بوریاں، اومان / امفیڈرا بوٹی کی 15 بوریاں، ایسیٹون اور ہائیڈروکلورک ایسڈ سمیت مختلف کیمیکلز برآمد کیے گئے جو آئس کی تیاری میں استعمال ہونے تھے۔

بقیہ اُستمان 45

ادویات کی فراہمی اور عوام کو معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے ادویات کی آمد سے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی، جبکہ یہ اقدام گوادر کے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا مظہر ہے گوادر کے عوامی حلقوں نے ادویات کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور محکمہ صحت کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ صحت کے شعبے میں ایسے اقدامات کا تسلسل برقرار رہے گا، تاکہ عوام کو بروقت علاج اور ضروری طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ اُستمان 46

پولیس افسران نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات سے پولیس اہلکاروں کو مزید محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ترغیب ملتی ہے۔ عوامی حلقوں نے بھی ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی کو سرٹیفکیٹ دیے جانے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دوران تعیناتی اپنے فرائض محنت، ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فرض شناس پولیس اہلکاروں کی حوصلہ افزائی سے نہ صرف ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی میں بہتری آتی ہے بلکہ دیگر اہلکاروں کو بھی عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان کے قیام کے لیے بہتر انداز میں کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

بقیہ اُستمان 47

سہولیات کے حصول کے لیے شرائط اور دستاویزی کارروائی آسان بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی محنت، قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 48

سینکڑوں پیدل یاتریوں سمیت ہندو برادری کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریبات کے دوران درگا اشٹمی کی خصوصی پوجا اور مذہبی رسومات ادا کی گئیں، جس میں شرکا نے ملک کی سلامتی اور امن و امان کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے آمدہ یاتریوں کی سہولت، سیکیورٹی اور دیگر ضروریات کے لیے خصوصی اور جامع انتظامات کیے گئے تھے۔ صوبائی حکومت نے تقریبات کی بہتر دیکھ بھال اور تمام ترتیبات کی براہ راست نگرانی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر کشش چوہدری کو فوکل پرسن مقرر کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 49

لیے انتظامیہ کی جانب سے کارروائیاں جاری ہیں اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر استا محمد ماریہ شمعون نے جناح روڈ پر مرغی فروخت کرنے والی مختلف دکانوں کا معائنہ کیا اور مرغی کے نرخوں، خرید و فروخت کے ریکارڈ اور صارفین سے وصول کی جانے والی قیمتوں کا جائزہ لیا دوران چیکنگ انکشاف ہوا کہ بعض دکاندار 455 روپے فی کلو کے حساب سے خریدی گئی

بقیہ اُستمان 50

معاشرتی ماحول پر منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن، ارباب ٹاؤن اور گلستان روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں مبینہ جوئے کی سرگرمیوں کے حوالے سے عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ انتظامیہ کی توجہ اس اہم مسئلے کی جانب مبذول کرائی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کھیلوں اور تفریح کے نام پر اگر نوجوانوں کو جوئے کی طرف راغب کیا جارہا ہے تو یہ ایک خطرناک رجحان ہے، جس کی روک تھام کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 51

کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا۔ محمد عرفان خلجی نے کہا کہ قیدیوں کی تعلیم و تربیت، کردار سازی اور مثبت سرگرمیوں کا فروغ ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ جیلوں کا مقصد صرف سزا دینا نہیں بلکہ قیدیوں کی اصلاح کر کے انہیں معاشرے کا مفید اور ذمہ دار شہری بنانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سید حمید اللہ ہچی صاحب کی اصلاحی کاوشیں قابل تقلید ہیں، جن سے قیدیوں میں برداشت، نظم وضبط، بھائی چارے اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔ ایسے اقدامات ایک پرامن، مہذب اور بہتر معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 52

فورم متعلقہ اسٹیک ہولڈرز مقامی شہریوں کمیونٹی ورکرز کسان خواتین مزدور نوجوان اور سول سوسائٹی کے ارکان سمیت شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی شرکاء نے اپنے تجربات کا باہمی تبادلہ کیا عوامی خدمات کی فراہمی درپیش مشکلات کی نشاندہی کی فورم سے خطاب کرتے ہو؟ نور میمن ایگزیکٹو ڈائریکٹر نساء ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے کہا کہ بجٹ سازی کے عمل میں مقامی کمیونٹی کی آواز اور ضروریات کو شامل کرنا اشد ضروری ہے بجٹ محض اعداد وشمار اور سرکاری دستاویزات کا نام نہیں بلکہ اس کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انکے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

بقیہ اُستمان 53

قیادت کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہیں اور جماعت کے فیصلوں پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت انتہائی نازک اور اہم صورتحال سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں عوام کی نظریں جمعیت علما اسلام اور اس کی قیادت پر مرکوز ہیں۔ قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمٰن کا بیانیہ ملک کے دفاع، قومی سلامتی، آئین کی بالادستی اور ملکی استحکام کے لیے ہے، جس کا مقصد ملک کو درپیش چیلنجز سے نکال کر امن وترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

بقیہ اُستمان 54

سہولیات کے حصول کے لیے شرائط اور دستاویزی کارروائی آسان بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کان کن ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی محنت، قربانیوں اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں اور ان کے خاندانوں کو قانونی حقوق اور فلاحی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 55

سہولیات کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وفد میں جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسحاق شاہوانی، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، انجمن تاجران کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل، عبدالقدیر زہری، میر ادریس زہری، میر جمعہ خان شکرانی، میر اشرف علی مینگل، حاجی محمد اقبال بلوچ، ممتاز احمد اور جمیل احمد سمیت دیگر ارکان شامل تھے۔ اسپتال پہنچنے پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ استقبال کے بعد ایم ایس شبیر احمد مینگل نے وفد کو اسپتال کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا۔ وفد نے ایمرجنسی وارڈ، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، چلڈرن وارڈ، لیبارٹری اور ایکسرے روم کا معائنہ کیا اور وہاں موجود مریضوں سے سہولیات کے بارے میں دریافت بھی کیا۔

بقیہ اُستمان 56

ناہل حکومتی رٹ کہیں بھی نظر نہیں آتی ڈاکو لیٹرے اپنی مرضی سے شریف شہریوں قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے ٹرانسپورٹرز مسافروں کو دن میں لوٹ کر باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوجاتے ہیں صوبائی حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے اور خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتے ہیں انہوں نے عام شہریوں نیشنل ہائی وے پر سفر کرنے والے مسافروں اندرونی راستوں پر مسلسل لوٹ مار کے واقعات میں دن بدن اضافہ کے ساتھ ایس پی کچھی مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہ این 65 پر ملک بھر کے ٹرانسپورٹرز مسافر سفر کرتے ہیں جس سے لاکھوں افراد روزگار سے وابستہ ہوکر ملک کو لاکھوں کی آمدنی فراہم کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

کے باعث تجارت اور آمدورفت متاثر ہو رہی ہے، جبکہ تفتان بارڈر بند ہونے سے ہزاروں گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ انہوں نے شاہراہوں پر سامان سے لدی گاڑیوں کو نذر آتش کیے جانے کے واقعات پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ان حالات سے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے زور دیا کہ سرحدی بندش کے مسئلے اور اس سے پیدا ہونے والی مشکلات پر توجہ دی جائے تاکہ تجارت اور آمدورفت کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔

بقیہ اُستمان 58

جائزہ لینا، جاری تعمیراتی کاموں کے معیار کو جانچنا اور عوامی مفاد کے منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانا تھا۔ دورے میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) شاہ زیب کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری محکمہ صحت شہک بلوچ اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔

بقیہ اُستمان 59

کے انہیں نقصان پہنچانے سے گریز کرنے اور صوبہ کی تعمیر وترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں پہلی بار وزراء کوئٹہ اور صوبہ میں موجود اور لوگوں کے مسائل کے حل میں اپنا مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 60

ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی کے ساتھ کھلا اور فعال ہے، تاہم اسے نان فنکشنل قرار دینے کی وجوہات تاحال واضح نہیں ہوسکیں ذرائع کے مطابق اسکول کو نان فنکشنل قرار دیے جانے سے متعلق نہ تو اسکول ٹیچر کو آگاہ کیا گیا اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کو اس بارے میں کوئی اطلاع موصول ہوئی۔ مزید یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ گزشتہ دس ماہ کے دوران متعلقہ حکام یا آر ٹی ایم ایس (RTMS) کی جانب سے اسکول کا کوئی دورہ نہیں کیا گیا اسکول کی فعالیت سے متعلق سامنے آنے والے دعوؤں کے بعد نگرانی کے نظام اور رپورٹ کی بنیاد پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں

بقیہ اُستمان 61

کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گردونواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں اور اپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیر نو کے لیے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔

بقیہ اُستمان 62

جمالی، ظہیر احمد اور غلام دستگیر عمرانی سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے مبینہ طور پر آئے روز جرمانے عائد کرنے اور دکانیں سیل کرنے سے تاجروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے جس سے ان کے کاروبار شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر تاجروں کے تحفظات دور کیے جائیں اور انہیں کاروبار جاری رکھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 63

آفیسران وجوان ہمارے ماتھے کے جھومر ہے ان کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے جمعیت علماء اسلام سمیت اقلیتی برادری کے محب وطن شہری پاک افواج کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقلیتی نمائندگاں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر فوکل پرسن اقلیتی امور لکھی عامر چنڈال لکھی عمران چنڈال بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 64

ہے کہ فارم 47 قیام امن میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ بلوچستان اس وقت عدم استحکام اور بدامنی کی جس نہج پر پہنچ چکا ہے، وہاں زبانی طفل تسلیاں اور روایتی اقدامات اپنا اثر بالکل کھو چکے ہیں۔ عوام کی جان، مال اور عزت داؤ پر لگی ہوئی ہے جبکہ متعدد علاقے عدم تحفظ کی وجہ سے شدید بحران کا شکار ہیں۔ جب تک امن وامان کی فضا قائم نہ ہو، اس وقت تک ترقی ممکن نہیں۔ پائیدار قیام امن کے لیے سماجی اور معاشی انصاف ناگزیر ہو چکا ہے۔ جب تک معاشرے کے ہر طبقے کو برابر کے حقوق اور انصاف فراہم نہیں ہوگا، حقیقی امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ بلوچستان کی سب سے بڑی پکار امن ہے ہوتی ہے۔

بقیہ اُستمان 65

صارفین ٹیلی فون نمبر 0819204013 پر رابطہ کرکے بجلی سے متعلق اپنے مسائل کے حل کیلئے براہ راست چیف ایگزیکٹو آفیسر سے رابطہ کریں۔ آن لائن کچہری میں تمام آپریشن سرکلز کے صارفین کی شکایات کیسکو کے سینئر افسران کی موجودگی میں معلوم کئے جائیں گے اور موقع پر ہی انکے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ کیسکو اپنے تمام صارفین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ بروز جمعرات صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک بجلی کی شکایات اوران کے حل کیلئے بذریعہ ٹیلیفون 0819204013 پر رابطہ کریں نیز تمام صارفین اپنے بجلی بل کا حوالہ نمبر بھی بطور ریفرنس نوٹ کروالیں تاکہ ان کی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 66

کی بہتر بنانے تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورینڈر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسران میل وفیمیل افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر کے تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل تدریسی سرگرمیوں کی بہتری اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری یقینی بنانے سمیت تعلیمی نظام کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بقیہ اُستمان 67

سے متاثرہ شہریوں کے حقوق کے تحفظ کی جانب اہم قدم قرار دیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق غریب اور متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں گوشت سمیت اشیائے خورونوش کی فروخت سرکاری نرخ نامے کے مطابق یقینی بنانا انتظامیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی جانب سے زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی کو شہریوں نے قانون کی عمل داری اور عوامی مفاد کے تحفظ کے لیے اہم اقدام قرار دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 68

اس انسانی ماڈل کو تینوں متعلقہ ممالک کے قومی پرچموں سے مزین کیا گیا، جبکہ شرکاء کے قومی ترانوں اور ”اسلام از پیس“ کے نعروں سے فضا گونجتی رہی۔

بقیہ اُستمان 69

2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین میر جہانزیب مینگل، شاہدہ رؤف اور پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی نے شرکت کی، جبکہ اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، ایڈیشنل سیکرٹری کمیٹیز عبدالصبور خان، ریگولیشن ایکسپرٹ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن محمد رفیق اور ڈپٹی سیکرٹری قانون احسان برکت بھی اجلاس میں موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 70

مستند ڈاکٹروں سے طبی مشاورت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت صوبے کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد کو گھر بیٹھے ڈاکٹر سے رابطے، عام بیماریوں کے علاج سے متعلق رہنمائی اور صحت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ایپ کے ذریعے ماؤں اور بچوں کی صحت سے متعلق مشاورت، عام بیماریوں کی رہنمائی اور صحت سے متعلق آگاہی کے لیے بھی سہولیات دستیاب ہیں۔ اس اقدام کے تحت بلوچستان کے شہریوں کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے طبی رہنمائی فراہم کر کے علاج معالجے کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے، غیر ضروری سفری مشکلات کم کرنے اور صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ صحت دہلیز ایپ بالخصوص ان علاقوں کے رہائشیوں کے لیے اہم سہولت ہے جہاں طبی مراکز تک رسائی میں دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کے اس اقدام کا مقصد صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر، آسان اور عوام دوست بنانا ہے تاکہ صوبے کے شہری جدید ڈیجیٹل نظام سے مستفید ہوسکیں۔

عوامی خدمات ہماری سیاست کی اولین ترجیح ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری

سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ عوامی خدمات ہماری سیاست کی اولین ترجیح ہیں کیونکہ سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا ہے عوامی نمائندگی ایک اہم ذمہ داری ہے جس کا تقاضا ہے کہ عوام کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے ان کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت کا جذبہ ہی ایک کامیاب اور مؤثر سیاسی طرزِ عمل کی بنیاد ہے، جبکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی، خلوص اور مسلسل محنت ضروری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر36)

سوئی: سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ، چیئرمین سی ایم آئی ٹی بشیر احمد بنگلزئی، سیکرٹری پی ایچ ای شاہ زیب کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی و دیگر کو ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

مستونگ سے اغوا ہونے والے 22 پولیس اہلکار دو روز بعد بازیاب ہو گئے

اہلکاروں کا تشدد کا انکشاف، اغوا کاروں نے پولیس ملازمت چھوڑنے کا کہا، اہلکاروں کو ویران علاقے میں چھوڑ کر فرار ہو گئے

منت سماجت کے بعد انہیں پانی ملتا تھا، اغوا ہونے والوں کا تعلق رخشان کے اضلاع خاران، نوشکی، چاغی اور واشک سے ہے

مستونگ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع مستونگ سے اغوا ہونے والے 22 پولیس اہلکار دو روز تک مسلح افراد کی قید میں رہنے کے بعد اتوار کو بازیاب ہو کر اپنے گھروں کو پہنچ گئے۔ بازیاب اہلکاروں نے دورانِ حراست تشدد، بھوکا پیاسا رکھنے اور پولیس کی ملازمت چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے واقعات بیان کیے ہیں۔ مستونگ پولیس کے ڈی ایس پی رفیق حمزہ نے اہلکاروں کی بازیابی کی تصدیق کی، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ اہلکاروں کو کہاں سے اور کس طرح بازیاب کرایا گیا۔ پولیس کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اہلکاروں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

قائمہ کمیٹی ایس اینڈ جی اے ڈی کے اجلاس میں "بلوچستان مخبر تحفظ بل" تفصیلی جائزہ

کرپشن اور بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرنے والوں کو مکمل قانونی تحفظ فراہم کیا جائے گا، سید ظفر علی آغا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) کا اجلاس اسمبلی کے کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی سید ظفر علی آغا کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں بلوچستان مخبر تحفظ بل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

منفی پروپیگنڈے سے جمعیت علماء اسلام کی عظمت کم نہیں کی جا سکتی، مولانا واسع

جمعیت علما اسلام کی قیادت اور کارکنوں نے ہمیشہ آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی جدوجہد کی ہے

جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے لیے نہیں بلکہ اسلام کی سربلندی اور آئین کی بالادستی کے لیے ہے، رہنماء جے یو آئی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ منفی پروپیگنڈے، جھوٹے الزامات اور بے بنیاد من گھڑت بیانیوں کے ذریعے عوام کے دلوں سے جمعیت علما اسلام کی عظمت، محبت اور اعتماد کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ جمعیت علما اسلام کی پرامن آئینی، جمہوری اور سیاسی جدوجہد کو جھوٹ اور بہتان تراشی کے ذریعے مسخ کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہوں گی، کیونکہ جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے حصول کے لیے نہیں بلکہ اسلام کی سربلندی، آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق کی پاسداری اور ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

دربار سلطان باہو پر ہزاروں پاکستانیوں نے مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل بنا دیا

مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل اتحاد، امن، مشترکہ سلامتی کے پیغام کی علامت بن گیا: صاحبزادہ سلطان احمد علی

کوئٹہ (آن لائن) مسلم انسٹیٹیوٹ کے زیرِ اہتمام دربار حضرت سلطان باہو پر ہزاروں پاکستانیوں نے مکہ معاہدے کا انسانی ماڈل کی تشکیل دے کر اتحاد، یکجہتی اور اجتماعی سلامتی کا منفرد پیغام دیا۔ مکہ معاہدے کی علامت کے طور پر ترتیب دیے گئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

ژوب یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کر دیا گیا

ژوب (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے نوجوان ڈسٹرکٹ چیئرمین مولوی مرتوش شمشاد کی جانب سے ژوب کی مختلف یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو مالی سال 2024-2025 اور 2025-2026 کے ترقیاتی فنڈز کے تحت سامان فراہم کر دیا گیا۔ اس موقع پر یونین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کو زری تعمیر چشمہ پل کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جا رہی ہے

صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو سیکرٹری ڈبلیو ڈی ڈی شیر شاہ غلزئی محکمہ جاتی امور پر بریفنگ دے رہے ہیں

بجلی صارفین کیلئے 22 اکتوبر کو آن لائن کچہری منعقد ہوگی، کیسکو

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر مرزا اعزاز بیگ 22 اکتوبر 2026 کو (بروز جمعرات) صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک صارفین کی بجلی سے متعلق شکایات ٹیلی فون پر براہ راست سنیں گے۔ کیسکو کے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائی، عوامی حلقوں کا خراجِ تحسین

اضافی قیمتیں وصول کرنے والوں پر جرمانے، گوشت فروشوں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال پر شہریوں کا اظہارِ تشویش

گنداخہ (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون کی جانب سے گوشت کی فروخت میں مقررہ نرخوں سے زائد قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی اور جرمانے عائد کرنے کے اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہتے ہوئے اسے مہنگائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

کوئٹہ، کچلاک میں شادی کی خوشیاں ماتم میں تبدیل، گولی سے دلہن کا باپ جاں بحق

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے کچلاک میں شادی کی خوشیوں کے دوران پیش آنے والے ایک انتہائی افسوسناک واقعے نے خوشیوں سے بھرے گھر کو اچانک ماتم کدے میں تبدیل کر دیا۔ شادی کی تقریب میں فائرنگ کے بعد بندوق میں موجود ایک گولی اچانک چلنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

ملک سکندر ایڈووکیٹ کا بلوچستان میں عدم استحکام اور ٹارگٹ کلنگ پر تشویش

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں ابتر ہوتی امن و امان کی صورتحال، روز بروز بڑھتی ہوئی ٹارگٹ کلنگ اور عوام میں گہرے ہوتے احساسِ محرومی و کمتری پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

نصیر آباد: تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور اساتذہ کی حاضری کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد

فرائض سے غفلت اور غیر حاضری پر سخت ایکشن، 'بیڈا ایکٹ' کے تحت کارروائی ہوگی: ڈی سی وریندر لعل

بابا کوٹ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تعلیمی اداروں کی کارکرد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمز یونیورسٹی اور بلوچستان وومن پرموٹ ٹینٹ کے منتظمین کے ساتھ گروپ فوٹو

جھل مگسی، پاک فوج کا جعلی کرنل بن کر دھوکہ دہی کرنے والا اشتہاری ملزم گرفتار

ضمانت منسوخ ہونے پر ملزم غلام فرید گرفتار، بھائی مال مویشی چوری اور مکانات مسمار کرنے کے مقدمات میں روپوش

جھل مگسی (آن لائن) جھل مگسی میں پولیس نے ایک اہم اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے خود کو پاک فوج کا جعلی کرنل ظاہر کر کے شہریوں اور اداروں کو گمراہ کرنے والے مختلف مقدمات کے اشتہاری ملزم غلام فرید کو عارضی ضمانت منسوخ ہونے پر گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گرفتار ملزم غلام فرید کے خلاف جھل مگسی کے مقامی تھانوں میں مقدمہ نمبر 16/12/2024 اور مقدمہ نمبر 4/2026 درج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

چھترفلیجی میں کمیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ

بابا کوٹ (آن لائن) نصیر آباد کے علاقے چھترفلیجی میں کمیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر متعلقہ افسران کی جانب سے نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آگیا ہے، جبکہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اسکول گزشتہ دس ماہ سے باقاعدگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کے مبینہ ناروا سلوک اور جرمانوں کے خلاف گوشت فروشوں کی ہڑتال

اوستہ محمد میں تاجروں کا احتجاج، اعلیٰ حکام سے تحفظات دور کرنے کا مطالبہ، شہریوں کی انتظامی اقدامات کی حمایت

اوستہ محمد (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کے مبینہ ناروا سلوک اور جرمانوں کے خلاف چکن مٹن اور بیف فروشوں نے احتجاجاً دکانیں بند کر دیں۔ تاجروں نے کمشنر نصیر آباد اور ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد سے صورتحال کا فوری نوٹس لینے اور ان کے تحفظات دور کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق انجمن تاجران کے ضلعی صدر عبدالجبار تنیو کی قیادت میں گوشت فروشوں نے احتجاج کیا۔ اس موقع پر عبدالجبار تنیو میٹرک خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

ایم پی اے روی کمار پہوجا کا قلات واقعے اور افواج پاکستان کی قربانیوں پر خراجِ تحسین

سبی (آن لائن) جمعیت علماء اسلام اقلیتی امور کے صوبائی صدر رکن صوبائی اسمبلی روی کمار پہوجا نے قلات میں دہشت گردی کے واقعہ میں میجر وجاہت وحید کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک و قوم کی حفاظت اور دورانِ ڈیوٹی شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

خضدار، انجینئرنگ یونیورسٹی کے دو طلبا نقدی و موبائل فونز سے محروم

متاثرہ طلبا انصاف کے لیے ضلعی انتظامیہ کے پاس پہنچ گئے، پولیس کا مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز

خضدار (آن لائن) خضدار شہر کے گنجان اور مرکزی علاقے گزگی چوک پر سٹی پولیس تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر مسلح ڈکیتی کی ایک واردات کے دوران بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (BUET) خضدار کے دو طالب علموں کو موبائل فونز، نقدی اور قومی شناختی کارڈز سے محروم کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈکیتی کا شکار ہونے والے دونوں طالب علموں کا تعلق ضلع گوادر سے ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

اوتھل 2022 کے تباہ کن سیلاب کے متاثرین 2 سال گزرنے کے بعد بھی مالی امداد سے محروم

ورلڈ بینک فنڈز کے باوجود متعدد خاندان گھروں کی تعمیر کے منتظر، نواب جام کمال اور سرفراز بگٹی سے نوٹس کا مطالبہ

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تا حال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

حکومت تعلیم، کھیلوں اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مثبت اقدامات اٹھا رہی ہے: صائمہ خان

کوئٹہ (آن لائن) سماجی کارکن صائمہ خان کا کہنا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم اور کھیلوں کے فروغ کیلئے مثبت اقدامات اٹھا رہی ہے جس کی وجہ سے تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور کھیلوں کے میدان آباد ہو رہے ہیں۔ حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کی ذمہ داری ہے کہ قومی اثاثوں اور منصوبوں سے استفادہ حاصل کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

شنگھائی تعاون تنظیم پائیدار اقتصادی نمو میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہے، اسحاق ڈار

شنگھائی تعاون تنظیم نے تجارت، بنیادی ڈھانچے، ثقافت و جدت کے شعبوں تک اپنا دائرہ کار وسیع کیا ہے، وزیر خارجہ

زراعت، کان کنی، معدنیات اور آئی ٹی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانے کے حامی ہیں، تنظیم کے اجلاس سے خطاب

دوشنبے (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم ڈیجیٹل تبدیلی اور پائیدار اقتصادی نمو میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہے، زراعت، کان کنی، معدنیات اور آئی ٹی کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھانے کے حامی ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ سی پیک ایس سی او شراکت داروں کو معاشی انضمام کے مشترکہ سفر میں سرمایہ کاری بڑھانے کے مواقع فراہم کرتا ہے، توانائی میں تیزی لانے کے حامی ہیں۔ شنگھائی تعاون اور عالمی معلوماتی سلامتی کو ایس سی او کا اہم حصہ بننا چاہیے۔ نائب وزیراعظم نے بتایا کہ وزیراعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

اوستہ محمد، مین بازار میں ہیوی گاڑیوں کی بے ہنگم آمد و رفت کے باعث شدید ٹریفک جام

ٹریفک پولیس کی غفلت اور عدم توجہی سے اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات، انتظامیہ سے فوری نوٹس کا مطالبہ

اوستہ محمد (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کے مرکزی مین بازار میں ہیوی ٹریفک کے راج اور انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث گھنٹوں سے شدید ٹریفک جام ہے، جس کے نتیجے میں شہریوں، تاجروں اور بالخصوص اسکول کے بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں اور تاجروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ ٹریفک پولیس کی مبینہ ملی بھگت اور غفلت کے باعث ممنوعہ اوقات میں بھی ہیوی گاڑیاں اور ہیوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

چھتر، گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

10 ماہ سے اسکول فعال ہونے کا دعویٰ، آر ٹی ایم ایس رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات، ڈی سی نصیر آباد سے نوٹس کی اپیل

چھتر (آن لائن) چھتر فلیجی کے گرلز پرائمری اسکول کو نان فنکشنل قرار دینے کا معاملہ، شفاف تحقیقات کا مطالبہ دس ماہ سے اسکول باقاعدگی سے فعال ہونے کا دعویٰ، متعلقہ حکام کی جانب سے نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار پر سوالات اٹھ گئے۔ تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے چھترفلیجی میں کمیونٹی گرلز پرائمری اسکول نبی بخش کو مبینہ طور پر نان فنکشنل قرار دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے اس حوالے سے دعویٰ کیا جارہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

بلوچستان میں عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت دہلیز ایپ متعارف

صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہریوں کو 24 گھنٹے مستند ڈاکٹروں سے مشاورت کی سہولت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے شہریوں کو معیاری، آسان اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پی پی ایچ آئی بلوچستان نے صحت دہلیز (Sehat Dehleez) ٹیلی ہیلتھ ایپ متعارف کرائی ہے، جس کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے صحت کی سہولیات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانا اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے طبی مشاورت تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔ صحت دہلیز ایپ کے ذریعے شہری 24 گھنٹے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ پر علاقے کے لوگ ملاقات کر رہے ہیں

حالات ایسے ہی رہے تو پیرس بہت جلد مسلمانوں کا شہر بن جائے گا، صدر ٹرمپ

صدر میکرون کو سرحدیں بند کرنے کا مشورہ دیا تھا، یورپی ممالک نے امیگریشن پر قابو نہ پایا تو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا

یورپی ممالک نے سرحدوں اور امیگریشن کے معاملات پر قابو نہ پایا تو انہیں مستقبل میں سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فرانس میں جاری احتجاج اور پرتشدد واقعات کے دوران ایک متنازع بیان دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ فرانسیسی دارالحکومت پیرس بہت جلد مسلمانوں کا شہر بن جائے گا، انہوں نے فرانس کی موجودہ صورتحال کا ذمہ دار امیگریشن پالیسیوں کو قرار دیتے ہوئے صدر ایمانوئل میکرون کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ امریکی صدر نے پیر 19 اکتوبر کو وائٹ ہاؤس سے روانگی کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فرانسیسی صدر کو کافی عرصہ پہلے خبردار کیا تھا کہ دنیا بھر سے لوگوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

سوئی میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے پانچ سیکرٹریز کا دورہ

عوامی فنڈز کے استعمال میں غفلت اور ناقص تعمیراتی کام برداشت نہیں ہوں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں سوئی میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، تعمیراتی کاموں کے معیار کا جائزہ لینے اور منصوبوں پر پیش رفت کا معائنہ کرنے کے لیے پانچ سیکرٹریز اور چیئرمین چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) نے سوئی کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد وزیراعلیٰ بلوچستان کے گزشتہ ہفتے سوئی کے دورے کے بعد ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

حوصلہ افزائی صلاحیتوں کو نکھارتی اور معاشرے کی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے، گورنر بلوچستان

معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اسکی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے، جعفر مندوخیل

زندگی بھر کی خدمات کا اعتراف ایک قابل قدر عمل ہے لیکن میری ذاتی رائے میں ہمیں اس سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں کسی کی صلاحیت کو پہچاننا، اس کی محنت یا خدمت کا اعتراف کرنا بذات خود ایک بڑی سماجی خدمت ہے، ایوارڈ حاصل کرنے والے ریسرچرز اور ٹیچرز اس اعزاز کو اپنی آخری منزل کی بجائے ایک نئی ذمہ داری سمجھیں، اپنی تحقیق، تدریس اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں تعمیری تبدیلی لانے کی کوشش جاری رکھیں، آپ کی کامیابی اس وقت زیادہ بامعنی ہوگی جب آپ کے علم اور تجربے سے سماج کے دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

لورالائی، پولیس کی کارروائی، آئس تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی

بھاری مقدار میں خطرناک کیمیکلز اور ایفیڈرا بوٹی برآمد، ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیمیں تشکیل

لورالائی (آن لائن) لورالائی پولیس نے خفیہ اطلاع پر پہاڑی علاقے میں بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ آئس (کرسٹل میتھ) تیار کرنے والی فیکٹری کا سراغ لگا کر بھاری مقدار میں کیمیکلز اور دیگر سامان برآمد کر لیا ہے۔ سی آئی اے پولیس کے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایس ڈی پی او / ایس ایچ او مینجر ہمایوں خان ناصر نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ پولیس لورالائی کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ کلی شبوزئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

بنیادی مرکز صحت میر حسن میں تعیناتیوں پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

چھتر (آن لائن) ضلع نصیر آباد بنیادی مرکز صحت میر حسن میں تعیناتیوں کے طریقہ کار پر سوالات، شفاف تحقیقات کا مطالبہ مردوں کے لیے مختص آسامیوں پر خواتین کی تعیناتی اور مرد امیدواروں کی موجودگی کے باوجود انتخابی عمل پر تحفظات؛ محکمہ صحت سے قواعد و ضوابط کے مطابق صورتحال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

بولان میں ڈاکو راج کسی صورت قبول نہیں، سردار یار محمد رند

سبی (آن لائن) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ بولان میں ڈاکو راج کسی صورت قبول نہیں کریں گے فارم 47 کی نااہل حکومت میں ضلع کچھی (بولان) کو ڈاکوؤں چوروں کے حوالے کر دیا گیا جس کی وجہ سے کسی کی جان و مال تک محفوظ نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

سرحدوں کی بندش سے تجارت متاثر ہوئی ہے، عبدالمالک بلوچ

سرحدوں کی بندش کے باعث تجارت اور آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے زور دیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس قواعد و ضوابط کے مطابق چلایا جائے۔ انہوں نے ایوان میں پاک ایران اور پاک افغان سرحدوں کی بندش کا معاملہ بھی اٹھاتے ہوئے اس کے تجارتی اور عوامی آمد و رفت پر اثرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ سرحدوں کی بندش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

کوئٹہ پریس کلب

کوئٹہ، سماجی کارکن صائمہ خان کاکڑ پریس کانفرنس کر رہی ہیں

میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ اسپتال گوادر کے لیے ادویات کی دو کھیپیں پہنچ گئیں

گوادر کے سرکاری اسپتال میں ادویات کی فراہمی سے مریضوں کو بہتر علاج کی سہولت ملے گی

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے لیے ادویات کی دو کھیپیں گوادر پہنچ گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد ہسپتال میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانا اور مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صحت عامہ سے متعلق وژن اور عوام دوست پالیسی کے تحت صوبے میں طبی سہولیات کی بہتری، سرکاری ہسپتالوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی کو بہترین کارکردگی پر سی سی تھری سرٹیفکیٹ سے نواز دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) ایس پی قائد آباد بلال رضا نے اچھی پیشہ ورانہ کارکردگی اور فرائض کی بہترین انجام دہی کے اعتراف میں ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی کو سی سی تھری (CC-3) سرٹیفکیٹ سے نواز دیا۔ سرٹیفکیٹ فضل الرحمٰن خلجی کی کارکردگی کے اعتراف میں دیا گیا۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

کوئٹہ، ورکرز ویلفیئر فنڈ کی رقم حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچانے کا مطالبہ

تعلیمی وظائف، شادی اور وفات گرانٹ کی سخت شرائط آسان کی جائیں، چائلڈ لیبر کے خاتمے اور حفاظتی اقدامات پر زور

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ کان مالکان کی جانب سے ورکرز ویلفیئر فنڈ کے لیے جمع کرائے جانے والے دو فیصد مالی تعاون کے ثمرات حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچائے جائیں، مزدوروں کو فلاحی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور تعلیمی وظائف، شادی گرانٹ، وفات گرانٹ اور علاج معالجے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

خضدار، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا ڈی ایچ کیو اسپتال کا تفصیلی دورہ

خضدار (آن لائن) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ کی قیادت میں کمیٹی کے ایک وفد نے گزشتہ روز ڈویژنل ہیڈ کوارٹر اسپتال خضدار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد کا مقصد اسپتال کو درپیش بنیادی مسائل کا جائزہ لینا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

کان کن مزدوروں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ

کان کنوں اور ان کے خاندانوں کو ویلفیئر فنڈ کی فراہمی یقینی بنائی جائے، مزدور تنظیمیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی مختلف کانوں کی مزدور یونینوں اور فیڈریشنز کے رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ کان مالکان کی جانب سے ورکرز ویلفیئر فنڈ کے لیے جمع کرائے جانے والے دو فیصد مالی تعاون کے ثمرات حقیقی مستحق کان کنوں اور ان کے خاندانوں تک پہنچائے جائیں، مزدوروں کو فلاحی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور تعلیمی وظائف، شادی گرانٹ، وفات گرانٹ اور علاج معالجے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

Saleh Blood Bank & Welfare ...ation
0300-3870315
salehblo...nk@gm
Address:N...gh Street R
Opposite C...spital Quet

کوئٹہ، اہلسنت والجماعت کے رہنما ذوالفقار طارق صالح بلڈ بینک کے چیئرمین صالح محمد سے ملاقات کر رہے ہیں

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے ہر حکم پر لبیک کہیں گے، جے یو آئی سرانان

سرانان (آن لائن) جمعیت علما اسلام تحصیل سرانان کے امیر مولوی سید محمد رفیق آغا، جنرل سیکرٹری مولوی نجیب اللہ، سینئر نائب امیر مولوی محمد صادق اور اطلاعات سیکرٹری قاری عطا اللہ شاہ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور جماعت کی مرکزی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

تحریک انصاف پر پابندی کی آئین میں بے شمار گنجائش موجود ہے، طلال چوہدری

پی ٹی آئی نے دہشتگردی کو مسئلہ سمجھا ہی نہیں، سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا چاہتے، گورنر راج نہیں لگانا چاہتے تھے

بلوچستان میں قومی شناختی کارڈز کی تصدیق کا عمل میرٹ اور دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر کیا جارہا ہے، اس میں کسی کو نشانہ نہیں بنایا جائیگا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی سے متعلق آئین میں ایسی بے شمار گنجائش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ سیاسی حکومت ہوتے ہوئے ہم ایسا کام نہیں کرنا چاہتے، ہم گورنر راج بھی نہیں لگانا چاہتے تھے۔ طلال چوہدری کا کہنا تھا کہ 14 سال میں تحریک انصاف نے دہشت گردی کو کوئی مسئلہ سمجھا ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اڈیالہ کبھی بنی گالہ یا مراد سعید کے ہاتھوں میں پوری حکومت دیں گے تو پھر ایسے ہی نتائج آئیں گے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ محمد طلال چوہدری نے سینیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

کوئٹہ، لیپرکا سالانہ انڈسٹریز یونٹ کے انتخابات کے موقع چاند پینل کے صدر امان اللہ کاسی اور شمع پینل کے صدر عصمت اللہ کاکڑ کا امجد جاوید اور دیگر ملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو

اوستہ محمد میں مرغی مہنگے داموں فروخت کرنے والے متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد

مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی، ضلعی انتظامیہ

اُستا محمد (خ ن) عوامی شکایات پر انتظامیہ نے نوٹس لیتے ہوئے جناح روڈ پر مرغی کی دکانوں کی چیکنگ زائد نرخوں پر فروخت کرنے والے متعدد دکانداروں کو جرمانے عائد کیے گئے اور مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کی سخت ہدایت کی گئی واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر اُستا محمد رمضان پلال کی ہدایت پر شہر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

تاریخی مذہبی مقام پر درگا اشٹمی کی تقریبات عقیدت و احترام سے منعقد، ملک بھر سے یاتریوں کی شرکت

اوستہ محمد/لسبیلہ (آن لائن) بلوچستان کے تاریخی اور مقدس مذہبی مقام ہنگلاج ماتا استھان میں درگا اشٹمی کی سالانہ تقریبات انتہائی مذہبی عقیدت، احترام اور روایتی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوئیں، جن میں ملک بھر سے آئے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

کوئٹہ میں نوجوان نسل منشیات اور جوئے کی لپیٹ میں

جناح ٹاؤن، شہباز ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں مبینہ سرگرمیاں تشویشناک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف رہائشی علاقوں میں نوجوان نسل کو منشیات اور جوئے جیسی لعنتوں سے بچانے کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ ایک طرف نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے حوالے سے تشویش پائی جاتی ہے تو دوسری جانب سنوکر، لڈو اور دیگر کھیلوں کی آڑ میں مبینہ طور پر جوئے کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں، جس سے نوجوانوں کے مستقبل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

محمد عرفان خلجی کا سینٹرل جیل ہدہ کوئٹہ کا دورہ، جیل سپریٹنڈنٹ کے اصلاحی اقدامات کی تعریف

کوئٹہ (آن لائن) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد عرفان خلجی نے سینٹرل جیل ہدہ کوئٹہ کے دورے کے موقع پر جیل سپرنٹنڈنٹ سید حمید اللہ آغا صاحب کی جانب سے قیدیوں کی اصلاح و تربیت، تعلیم، کھیلوں کے فروغ اور باہمی و معاشرتی رواداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

عوامی خدمات اور شہریوں کے تحفظ کے لیے جعفر آباد میں کمیونٹی فورم کا قیام

عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کے تحفظات پر غور کرنے کے لیے جعفر آباد میں کمیونٹی فورم کا انعقاد

جعفر آباد (آن لائن) سٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹیبلٹی کی پارٹنر تنظیم نساء ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام جعفر آباد میں ایک کمیونٹی اکاؤنٹیبلٹی فورم۔ عوامی احتساب فورم کا انعقاد کیا گیا۔ فورم کا مقصد صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کے شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کے تجربات، آراء اور تحفظات پر تبادلہ خیال کرنا اور متعلقہ حکام کی توجہ مقامی سطح پر درپیش مسائل کی جانب مبذول کروانا تھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)